ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

یوکرین یا تائیوان پر حملہ کیا تو ماسکو اور بیجنگ پر شدید بمباری کروں گا: ٹرمپ

ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.5 , Saturday 12 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵)، بروز ہفتہ، ۱۲؍جولائی ۲۰۲۵ء، ۱۶؍محرم الحرام ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ جنگ بندی سے متعلق نیتن یاہو کی نیت 'خراب'

اسرائیل کی شرائط پوری نہ ہونے کی صورت میں صہیونی وزیراعظم خونریزی جاری رکھنے پر بضد

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں جنگ کے مستقل خاتمے کیلئے مذاکرات کیلئے تیار ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب طاقت کے ذریعے حاصل کرنا ہوگا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فلسطینی مزاحمتی گروپ کے ساتھ 60 دن کی جنگ بندی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ تاہم بڑے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔ آسٹروی روزنامہ دی پریسے نے اتوار کو میں سعارنے کہا کہ فریقین کو اب بھی ان رہنماؤں کو جلاوطنی میں محفوظ راستہ دیا جا سکتا ہے، تو سعارنے کہا کہ ہاں، ہم یہ پیشکش کریں گے۔ دوسری طرف، حماس نے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا، انسانی امداد کی آزاد ترسیل، اور پائیدار جنگ بندی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ قطر میں دونوں فریقوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں، جہاں عالمی مختصر عرصے میں کسی پیش رفت کی کوشش کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ متعدد عالمی جنگ بندی کے دوران معاہدہ حاصل کرنا ہے لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کی شرائط پوری نہ ہونے کی صورت میں خونریزی جاری رہے گی۔ اسرائیلی حماس اپنے ہتھیار ڈال دے اور علاقے میں اپنی حکومتی اتھارٹی دے دے، مغربی ڈیوبیان میں یقین یاہو نے کہا کہ اگر یہ مسئلہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے تو بہت خوب۔ اگر یہ 60 دن کے اندر مذاکرات کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا، تو ہمیں اپنے دیگر ذرائع یعنی ہماری بہادر فوج کی طاقت کے ذریعے حاصل کرنا ہوگا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فلسطینی مزاحمتی گروپ کے ساتھ 60 دن کی جنگ بندی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ تاہم بڑے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔ آسٹروی روزنامہ دی پریسے نے اتوار کو میں سعارنے کہا کہ فریقین کو اب بھی ان رہنماؤں کو جلاوطنی میں محفوظ راستہ دیا جا سکتا ہے، تو سعارنے کہا کہ ہاں، ہم یہ پیشکش کریں گے۔ دوسری طرف، حماس نے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا، انسانی امداد کی آزاد ترسیل، اور پائیدار

خان یونس میں اسرائیلی فوج کا اسکواڈ کمانڈر ہلاک

غزہ: فلسطینی مزاحمت کاروں نے غزہ کے علاقے خان یونس میں جھڑپ کے دوران اسرائیلی فوج کا اسکواڈ کمانڈر واصل جہنم ہوگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج نے خان یونس میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ گھمسان کے دوران اپنے اسکواڈ کمانڈر کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے۔ غزہ میں مزاحمت کاروں کی جانب سے گزشتہ روز اسرائیل فوج پر حملوں اور ایک اسرائیلی فوجی کو گرفتار کرنے کی کوشش کی ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی۔ القسام بریگیڈ کے مطابق کل صبح خان یونس میں مزاحمت کاروں نے اسرائیلی فوجیوں کے ایک گروہ پر حملہ کیا اور ایک جیپ کو 2 دیگر بند گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ ویڈیو دیکھا جا سکتا ہے کہ فلسطینی مزاحمت کاروں نے اسرائیلی فوجی کو جہنم واصل کرنے کے بعد اس کا اسلحہ بھی چھینے لے لیا ہے۔

پناہ گزینوں کی رہائش پر اسرائیل کا حملہ، 7 افراد ہلاک

غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق ہفتے کے روز اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 7 افراد ہلاک ہوگئے، جن میں سے پانچ ایک اسکول پر حملے میں مارے گئے۔ یہ اسکول پناہ گزینوں کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ غزہ میں حماس کی زیرنگرانی کام کرنے والے شہری دفاع کے مطابق شمالی غزہ میں حلیہ الصعد یہ اسکول پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک اور متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔ غزہ میں 21 ماہ سے جاری جنگ کے دوران تقریباً پوری آبادی کم از کم ایک بار بے گھر ہو چکی ہے۔ اس صورتحال میں دو ملین سے زائد افراد انتہائی غیر انسانی بحران سے دوچار ہیں۔ بے شمار شہریوں نے اسکولوں کی خالی عمارتوں میں پناہ لے رکھی ہے لیکن یہ عارضی بار بار اسرائیلی حملوں کا نشانہ بنتی رہی ہیں۔

خاتمے کا مطالبہ کیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئی ہیں۔

وزیر خارجہ گدعون سعار کے مطابق یکم پیش رفت ضرور ہوئی ہے، تاہم بڑے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔ آسٹروی روزنامہ دی پریسے نے اتوار کو میں سعارنے کہا کہ فریقین کو اب بھی ان

فلسطینی قیدیوں کی تعداد پر اتفاق کرنا ہوگا جنہیں یرغمالیوں کے بدلے رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر 8 یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا، اس کے بعد 50 دیں دن مزید دو کو رہا کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس نے 18 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ کیا حماس کے امن کے لیے حقیقی خطرات پر زور دیا ہے۔ حماس کے سینئر عہدیدار اسام ہمدم نے اے ایف پی نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گروپ غزہ پر اسرائیلی کنٹرول کو مسترد کرتا ہے اور فلسطینیوں کیلئے الگ تھلگ علاقوں کی تخلیق کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے یفرز ڈوز کے استعمال کی مذمت کی اور موجودہ امریکی اور اسرائیل حمایت یافتہ امدادی نظام کے

محمود خلیل کا ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف دو کروڑ ڈالر کا مقدمہ

فلسطین کی حمایت میں کولمبیا یونیورسٹی کیمپس میں احتجاجی مظاہروں میں نمایاں کردار ادا کرنے پر گرفتاری کے خلاف عدالت کی جانب سے ضمانت پر رہائی کے بعد فلسطینی کارکن کا اقدام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ فلسطینی کارکن کو امیگریشن ایجنٹوں نے گرفتار کیا اور انہیں کئی ماہ تک حراست میں رکھا گیا۔ غزہ کی جنگ کے خلاف یونیورسٹی کیمپس میں احتجاج کے لیے ٹرمپ انتظامیہ نے انہیں ملک بدر کرنے کی کوشش کی۔ کولمبیا یونیورسٹی کے طالب علم محمود خلیل، جنہوں نے فلسطین کی حمایت میں یونیورسٹی کیمپس کے اندر احتجاجی مظاہروں میں نمایاں کردار ادا کیا، نے جمعرات کے روز ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 20 ملین ڈالر ہرجانہ کا دعویٰ دائر کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں غلط طور پر قید کیا گیا تھا۔ محمود خلیل، قانون کے مطابق ایک امریکی باشندے ہیں، جنہوں نے مارچ میں اس وقت گرفتار کر لیا گیا تھا، جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی کالجوں کے کیمپس میں فلسطینی حامی احتجاجی تحریک میں شامل غیر ملکی طلباء کو ملک بدر کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ خلیل کو جون میں رہائی سے قبل تین ماہ تک لوئزیانا کے ایک امیگریشن حراستی مرکز میں رکھا گیا، پھر عدالت سے ضمانت ملنے کے بعد ان کی رہائی ہوئی۔ محمود خلیل نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ مجھے امید ہے کہ یہ (کیس) انتظامیہ کے لیے رکاوٹ کا کام کرے گا۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ وہ صرف پیسے کی ہی زبان سمجھتے ہیں۔ کولمبیا کے گریجویٹ کے حامی ادارے سینیٹر فارکانٹینینٹل رائٹس کے مطابق اس کیس میں الزام لگایا گیا ہے کہ خلیل کو بدنیتی پر مبنی قانونی کارروائی، طریقہ کار کے غلط استعمال، غیر قانونی گرفتاری، غلط قید اور غفلت نیز انہیں دانستہ جذباتی تکلیف پہنچانے کا شکار بنایا گیا۔ اس مرکز کا کہنا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے خلیل کو غیر قانونی طور پر گرفتار کیا، حراست میں لیا اور ملک بدر کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ سب اس طریقے سے کیا گیا، جیسے انہیں اور ان کے خاندان کو دہشت زدہ کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی حکام کی طرف سے ان کے ساتھ ناروا سلوک کے سبب انہیں "شدید جذباتی پریشانی، معاشی مشکلات اور ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا۔ اور یہ کہ اس کی وجہ سے انہیں پچھلی اور پائیدار آئینی ترمیم کے تحت حقوق حاصل تھے، دوہری طرف سلب ہونے کا باعث بنے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان نے خلیل کے دعوے کو مسترد کیا۔ فتر اردیا اور ان پر نفرت آمیز رویے اور ایکی بیان بازی' کا الزام لگایا، جس سے امریکہ میں یہودی طلبہ کو خطرہ تھا۔ محمود خلیل غزہ کی پٹی میں اسرائیلی جنگ کے خلاف طلبہ کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں کے رہنماؤں میں سے ایک ہے۔

وائٹ ہاؤس نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ خلیل قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں، جو اسرائیل پر اپنی تنقید کے ساتھ یہود مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا تھا کہ خلیل کی ملک بدری جائز ہے کیونکہ اگر وہ امریکہ میں رہتے ہیں تو خارجہ پالیسی کے ممکنہ طور پر سنگین منفی نتائج مرتب ہوں گے۔

ایران نے امریکہ سے دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر مشروط آمادگی ظاہر کردی

تہران، (ایوین آئی) ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے امریکہ سے دوبارہ مذاکرات کے لیے مشروط آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ فرانسیسی اخبار لوموند سے گفتگو میں عباس عراقچی نے کہا کہ ہم امریکہ

یہ سمجھنا کہ ایران کو پرامن جوہری منصوبہ ترک کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے درحقیقت یہ ایک سنگین غلط فہمی ہے، ایرانی جوہری پروگرام ایسا قومی سرمایہ ہے جسے آسانی سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔

کے ساتھ باہمی احترام کی بنیاد پر مذاکرات شروع کرنے کے لیے آمادہ ہیں تاہم امریکہ کو مذاکرات کے دوران ایران پر حملے نہ کرنے کی ضمانت دینا ہوگی اور امریکہ فلسطین کا الزام کرنے تو مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے فی مذاکرات ڈز کا رکارروائی کا آغاز کیا، اس لیے اب ضروری ہے کہ امریکہ اپنی غلطیوں کی ذمہ داری قبول کرے۔ امریکہ کے حالیہ حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے، ایران کو جوہری تنصیبات پر نقصان کے تخمینے کے بعد معاوضہ طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔ ایرانی وزیرخارجہ کا کہنا تھا کہ یہ سمجھنا کہ ایران کو پرامن جوہری منصوبہ ترک کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے درحقیقت یہ ایک سنگین غلط فہمی ہے، ایرانی جوہری پروگرام ایسا قومی سرمایہ ہے جسے آسانی سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ سفارت کاری دو طرفہ معاملہ ہے اور دوست ممالک یا ثالثوں کے ذریعے ایک۔ سفارتی بات لاز قائم کی جا رہی ہے۔

کیف میں دن دہاڑے یوکرینی خفیہ کرنل قتل، حملہ آور فرار

کیف، (ایوین آئی) یوکرین کی راجدھانی کیف میں دن دہاڑے ایک سینئر خفیہ افسر کو گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا، حکام کے مطابق حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ سیکیورٹی سروس آف یوکرین سے تعلق رکھنے والے افسر کو ایک پارکنگ ایریا میں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، سوشل میڈیا پر گردش کرتی سی سی ٹی وی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حملہ آور نے اچانک آ کر افسر پر کئی گولیاں چلائیں اور موقع سے فرار ہو گیا۔ اگرچہ ایس بی یو نے مقتول کی شناخت ظاہر نہیں کی لیکن یوکرینی میڈیا نے انہیں کرنل ایوان روڈوچ کے نام سے شناخت کیا ہے۔ کیف پولیس کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ پر پہنچنے پر ایک شخص کی لاش ملی جس پر گولیوں کے نشانات تھے، پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور کی شناخت اور گرفتاری کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز نے سی سی ٹی وی ویڈیو کی تصدیق کی ہے جس میں ایک شخص کو صبح ہولوسیوفسکی ضلع میں عمارت سے نکلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک پلاسٹک بیگ اور ایک سادہ بیگ ہے، جبکہ اسی وقت ایک دوسرا شخص اچانک دوڑتا ہوا اس کی طرف آتا ہے۔ واضح رہے کہ ایس بی یو کا کام برطانیہ کی ایم آئی فائیو کی طرح اندرونی سلامتی اور انسداد جاسوسی پر مبنی ہوتا ہے۔

برطانیہ 5000 تھیلس میزائلوں سے یوکرین کو 'مضبوط' کریگا

لندن: برطانیہ کی نائب وزیراعظم انجیلا ریئز یوکرین کو 5000 سے زیادہ تھیلس ایئر ڈیفنس میزائل فراہم کرنے کے معاہدے پر دستخط کریں گی۔ تھیلس ایئر ڈیفنس لمیٹڈ مختصر فاصلے تک مار کرنے والے فضائی دفاعی میزائل تیار کرتا ہے جو فوجی دستوں کو فضائی حملوں سے بچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گیٹی بطابطات، شمالی آئرلینڈ میں واقع ہے۔ برطانیہ نے آنے والے سالوں میں یوکرین کے لیے 283 ملین یورو تک کی دوطرفہ امداد کی بھی تصدیق کی ہے۔ برطانوی وائی کیشن کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان یوکرین کی اڑانا دکاری کانفرنس میں یوکرین کی فوری اور طویل مدتی ضروریات کے لیے یوکے کے سپلائی کی پیشکش کے بعد کیا گیا ہے۔

دبئی میں اب ایئر لائنز ٹکٹ کی خریداری میں کرپٹو کرنسی کا استعمال ہو سکے گا

دبئی، (ایوین آئی) دبئی میں اب ایئر لائنز ٹکٹ کی خریداری میں کرپٹو کرنسی کا استعمال ہو سکے گا، اس حوالے سے معاہدے طے پا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق دبئی ایئرپورٹ حکام کا اس

حوالے سے عالمی کرپٹو حکام کے ساتھ معاہدہ ہو گیا ہے، جس کے تحت اماراتی ایئر لائنز کے فلس کی خریداری کیلئے کرپٹو کرنسی قابل قبول ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق حکومت دبئی کے مطابق دبئی ڈیونی فری میں بھی کرپٹو کرنسی سے شاپنگ ممکن ہوگی، دبئی کے حکام پُرعزم ہیں کہ دبئی کا ڈیجیٹل وژن کرپٹو کرنسی سے مربوط ہوگا۔ دریں اثنا متحدہ عرب امارات کے ڈیرہ دبئی کے ایئرپورٹ پر سفر کرنے جوتے اور لیپ ٹاپ سے بیرون بڑآمد کرلی گئی۔ متحدہ عرب امارات میں دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ بلنگ 2 کے ٹرمینل اسٹیکر نے 880 گرام بیرون کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ بیرون لیپ ٹاپ کے خفیہ خانوں اور جوتے کی ایڑی میں انتہائی مہارت سے چھپا کر اسمگل کی جارہی تھی۔ مینیجر آپریشن سیکٹس کے انچارج ابراہیم الکمالی کا کہنا تھا کہ دبئی کسٹم بالکل ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کو ناکام بنانے کے سلسلے میں پُرعزم ہیں، کسٹم اہلکار اعلیٰ تجربہ اور پیشہ ورانہ مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسٹم اسٹیکر 100 فیصد مقامی شہری ہیں، انہیں معائنے کے لیے جدید ترقی یافتہ آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ ابراہیم الکمالی کا مزید کہنا تھا کہ دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ آنے والے ایک مشتبہ مسافر کی تلاشی لی گئی تو اس کے لیپ ٹاپ کے خفیہ حصوں اور جوتے کی ایڑی سے ہیروئن برآمد ہوئی۔

پنجاب میں مون سون بارشوں سے تباہی، 39 افراد جاں بحق

لاہور، (ایوین آئی) پنجاب میں رواں سال مون سون بارشوں 39 افراد جاں بحق ہوگئے، زیادہ اموات کے مکانات، خشہ عمارتوں و چھتوں کے گرنے کے باعث ہوئیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی ایم اے نے رواں سال مون سون بارشوں سے نقصانات کی فیگٹ شیٹ جاری کردی۔ جس میں آذاد جموں و کشمیر میں 103 شہری زخمی اور 47 گھر متاثر ہوئے۔ پی ایم اے نے کہا کہ زیادہ اموات چھت کے گرنے کے باعث ہوئیں۔ بجلی گرنے سے 13 افراد جاں بحق ہوئے، کرنٹ لگنے سے 8 افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ نہاتے ہوئے ڈوبنے سے 8 اموات رپورٹ ہوئیں تاہم سوگوار خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے گی۔

جرمنی مزید 15 امریکی ساختہ ایف 35 لڑاکا طیارے خریدے گا

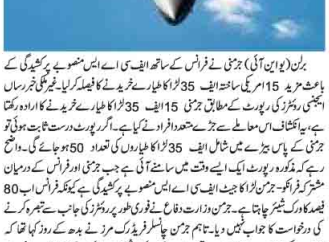

برلن (ایوین آئی) جرمنی نے فرانس کے ساتھ ایف سی اے ایس منصوبے پر کشیدگی کے باعث مزید 15 امریکی ساختہ ایف 35 لڑاکا طیارے خریدنے کا فیصلہ کرلیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق جرمنی 15 ایف 35 لڑاکا طیارے خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے، یہ انکشاف اس معاملے سے جڑے متعدد افراد نے کیا ہے۔ اگر رپورٹ درست ثابت ہوئی تو جرمنی کے پاس بیڑے میں شامل ایف 35 لڑاکا طیاروں کی تعداد 50 ہوجائے گی۔ واضح رہے کہ مذکورہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جرمنی اور فرانس کے درمیان مشترکہ فرنٹ کا جیٹ ایف سی اے ایس منصوبے پر کشیدگی ہے کیونکہ فرانس اب 80 فیصد کا ورک شیئر چاہتا ہے۔ جرمن وزارت دفاع نے فوری طور پر رپورٹرز کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ تاہم جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے بدھ کے روز کہا تھا کہ منصوبے کی ترتیب پر اختلافات برقرار ہیں جو کہ ورک شیئر اور املاک کے حقوق پر تنازعہ اور جھگڑوں سے دوچار ہے۔ اگر فرانس کو اپنے مطالبے پر قائم رہنا چاہیے یہ کیونکہ فرانس اب تک داروں کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات سے اس بات کا امکان نہیں ہوگا کہ اس سال کے آخر تک منصوبہ اپنے اگلے مرحلے میں داخل ہو سکے۔

مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی کے دوران مستقل جنگ بندی کیلئے بات چیت: نیتن

تل ابیب، (ایوین آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی کے دوران مستقل جنگ بندی کیلئے بات چیت کریں گے۔ بین الاقوامی خبر رساں

ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم بنیامین یاہو کا کہنا تھا کہ مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی شروع ہوگی تو مستقل جنگ ختم کرنے کے لیے بات چیت کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ حماس کی طرف سے ہتھیار ڈالنا اسرائیل کی بنیادی شرائط میں سے ہے، حماس کے پاس غزہ کی حکمرانی اور فوجی صلاحیتیں نہ ہونا بھی اسرائیل کی شرائط میں شامل ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بیشتر یرگال 60 روز میں پوری ہوگئیں تو بہت اچھا رہے فوجی طاقت سے انہیں پورا کیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی کے لیے قطر میں اسرائیل حماس بلواسطہ مذاکرات اتوار سے جاری ہیں۔

آذربائیجان اور آرمینیا میں تنازع کے حل کیلئے مذاکرات کا آغاز

ابوظہبی (ایوین آئی) متحدہ عرب امارات میں آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان چار دہائیوں سے جاری تنازع کے امن معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے مذاکرات ہوئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق آرمینیا حکومت کا کہنا ہے کہ ابوظبی میں آرمینیا کے وزیراعظم نکول پشینیان اور آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کے درمیان ملاقات میں دونوں ملکوں کے تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق دونوں ممالک میں دوطرفہ مذاکرات اور اعتماد سازی کے اقدامات جاری رکھنے پر اتفاق ہوا۔

واضح رہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان گھورنو کاراباخ کے سرحدی علاقے پر 1980 سے تنازع چلا آ رہا ہے۔ روسی صدر پوتن نے آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان امن معاہدے میں ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ صدر ولادیمیر پوتن نے باکو کے دورے میں کہا کہ ماسکو یوکرین میں جنگ کے باوجود آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان امن مذاکرات میں ثالثی کے اپنے تاریخی کردار کے لیے اب بھی پُرعزم ہے۔

یہ روسی صدر کا آذربائیجان کا دو روزہ دورہ تھا جب کہ 2022 میں ماسکو نے یوکرین پر حملہ کرنے کے بعد اور ستمبر کے حملے میں باکو نے گھورنو کاراباخ (انگیوکونسی آرمینیائی علیحدگی پسندوں سے واپس لینے کے بعد تیل کی دولت سے مالا مال ملک میں ان کا پہلا دورہ تھا۔ روس کئی دہائیوں سے قفقاز کے دشمنوں کے درمیان روایتی ثالث رہا ہے جو دونوں سابق سوویت جمہوریہ ہیں لیکن پچھلے دو سالوں میں، ماسکو اپنی یوکرین مہم سے الجھا ہوا ہے اور مغربی طاقتیں ثالثی میں بڑا کردار ادا کر رہی ہیں۔ پوتن نے باکو میں آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کے ساتھ مشترکہ بیان میں کہا کہ یہ صحیح بیانیہ پر چلا جاتا ہے کہ روس کو بھی بحرانوں کا سامنا ہے سب سے پہلے یوکرائنی راستے پر، تاہم جنوبی قفقاز کے واقعات میں روس کی تاریخی شمولیت، یہاں تک کہ حالیہ برسوں کے دوران بھی ہے ہمارے لیے ضروری ہے کہ جہاں فریقین کی ضرورت ہو، بلا شبہ شرکت کریں۔

سعودی عرب میں سنگین جرم میں دو غیر ملکیوں کو سزائے موت

ریاض (ایوین آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے نجران ریجن میں منشیات اسمگلنگ کرنے پر دو اجنبیوں باشندوں کی سزائے موت احکامات پر عمل درآمد کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ایجنٹوں باشندوں کو قانون نافذ کرنے والے ادارے کی ٹیموں نے چرس اسمگل کرنے کے الزام میں حراست میں لیا تھا۔

رپورٹس کے مطابق ملزمان کے خلاف مقدمہ دائر کر کے انہیں انسداد منشیات کی عدالت میں بھیجا گیا جہاں جرم ثابت ہونے پر عدالت نے مملکت کے قانون کے مطابق موت کی سزا کا حکم سنایا۔

اعلیٰ عدالت نے بھی ابتدائی عدالتی فیصلے کو بحال رکھا بعد ازاں ایوان شاہی سے سزائے موت کے احکامات کی توثیق ہونے پر گزشتہ روز وزارت داخلہ نے سزا پر عمل درآمد کر دیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی نقل و حمل یا ان کی تجارت کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے، اور اس کے لیے انتہائی سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق، منشیات کے ساتھ پکڑے جانے کی صورت میں درج ذیل سزائیں ہوسکتی ہیں: مملکت میں منشیات کی اسمگلنگ یا بڑی مقدار میں منشیات رکھنے پر موت کی سزا دی جا سکتی ہے۔ یہ سزا زیادہ تر اس وقت دی جاتی ہے جب کسی شخص کو 50 گرام سے زیادہ ہیروئن، کوکین، یا دیگر منشیات کے ساتھ پکڑا جائے۔ اگر کسی شخص کو منشیات کے ساتھ پکڑا جائے لیکن مقدار کم ہو تو اس کے بدلے میں کئی سالوں کی قید ہو سکتی ہے۔ یہ قید کئی سالوں سے لے کر کئی دہائیوں تک ہو سکتی ہے، اور تبدیل کی حالت سخت ہوتی ہے۔

جرمانہ: کچھ صورتوں میں جرم سے بھاری جرمانہ بھی وصول کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر اگر منشیات کی مقدار کم ہو یا یہ پہلی دفعہ ہو۔

مملکت میں ان سزاؤں کو بہت سختی سے نافذ کیا جاتا ہے اور وہاں کے قوانین کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو بہت کم موقع ملتا ہے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو فوری طور پر گرفتار کر لیا جاتا ہے، اور ان پر تیز رفتار ٹرائل کیا جاتا ہے۔ یہ ٹرائل عموماً عدالت میں ایک سے دو ہفتوں میں مکمل ہو جاتے ہیں، اور اس کے بعد سزا دی جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص مملکت میں منشیات کے ساتھ پکڑا جائے، تو اس پر تیزی سے مقدمہ چلایا جاتا ہے اور فیصلہ جلدی کیا جاتا ہے۔ اکثر ملزمان کو عدالت سے موت کی سزا یا طویل قید کی سزا ملتی ہے۔

سعودی عرب کی آبادی 3 کروڑ 53 لاکھ ہوگئی

مملکت کی مجموعی آبادی میں سعودی شہری 55.6 فیصد جبکہ مقیم غیر ملکیوں کی شرح 44.4 فیصد ہے

ریاض، (ایجنسیاں): سعودی عرب میں شماریاتی ادارے نے سال 2024ء کے حوالے سے مملکت کی کل آبادی کے اعداد و شمار پر مشتمل رپورٹ جاری کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مملکت کی کل آبادی 3 کروڑ 53 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمہ شماریات کی جانب سے جاری اعداد و شمار پر مبنی رپورٹ میں مزید کہا ہے کہ مملکت کی مجموعی آبادی میں سعودی شہری 55.6 فیصد ہیں جبکہ یہاں مقیم غیر ملکیوں کی شرح 44.4 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق مردوں کا تناسب 62.1 فیصد جبکہ خواتین 37.9 فیصد ہیں۔ عمر کے حوالے سے اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ 74.7 فیصد 15 سے 65 برس کے درمیان ہیں جبکہ 14 برس اور اس سے کم عمر افراد کی شرح 22.5 فیصد ہے۔

معمر افراد، جن کی عمر 65 یا اس سے زائد ہے ان کا تناسب 8.2 فیصد ہے۔ سعودی عرب نے پہلی بار غیر ملکیوں کو مخصوص علاقوں میں جائیداد خریدنے کی اجازت دینے کا اعلان کر دیا۔ سعودی گیزٹ کے مطابق مذکورہ چھ رفت سعودی حکومت کی سرمایہ کاری کے فروغ اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی توسیع کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ نے قوانین جو کہ جنوری 2026ء سے نافذ العمل ہونگے، غیر ملکی مخصوص علاقوں میں جائیداد خریدسکیں گے، اس سے قبل سعودی عرب میں اب تک کسی بھی غیر ملکی شخص کو جائیداد خریدنے اور وہاں سرمایہ کاری کرنیکی اجازت نہیں تھی۔ مذکورہ قانون سعودی کابینہ کی منظوری کے بعد متعارف کرایا گیا ہے، قانون کے مطابق مقدس شہروں ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جائیداد کی ملکیت اضافی شرائط اور سخت ضوابط سے مشروط ہوگی۔ رئیل اسٹیٹ جنرل اتھارٹی کو ان علاقوں کی نشاندہی کا اختیار حاصل ہوگا جہاں غیر ملکی جائیداد خرید سکتے ہیں، یہ نیا قانون سعودی عرب کے پریمیئم ریزیڈنشل قانون اور خلیجی ممالک کے شہریوں کے جائیداد کے حقوق سے متعلق موجودہ ضوابط سے ہم آہنگ ہے۔ واضح رہے کہ یہ اقدام وژن 2030 کے تحت ہونے والی وسیع اصلاحات کا حصہ ہے، جس کا مقصد معیشت کو تیل پر انحصار سے نکال کر سعودی عرب کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے۔

روسی وزیر خارجہ اسٹریٹجک مذاکرات کے لیے شمالی کوریا جائیں گے

ماسکو (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف شمالی کوریا کے ساتھ اسٹریٹجک مذاکرات کے دوسرے دور میں شرکت کے لیے دو روزہ دورے پر جمعہ کے روز وزارت حکومت ہیونگ یانگ روانہ ہوں گے۔ مسٹر لاوروف ولادیوسٹاک سے شمالی کوریا جائیں گے، جہاں انہوں نے ایک روز قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کی تھی۔ روسی وزیر خارجہ نے آخری بار اکتوبر 2023 میں شمالی کوریا کا دورہ کیا تھا۔ روس کی سلامتی کونسل کے سکریٹری سرگئی شوئگو نے 17 جون کو شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات میں کہا کہ روس اور شمالی کوریا کے درمیان شراکت داری صرف کاغذی نہیں، بلکہ عملی کارروائی کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جون 2024ء میں ہیونگ یانگ کے اپنے دورے کے دوران دو طرفہ تجارت، خاص۔ ا۔ایجن لاجسٹک پروجیکٹ، تعلیم، زراعت، سیاحت اور کھیلوں میں مثبت پیش رفت کو نوٹ کیا۔

ٹرمپ نے کینیڈا پر 35 فیصد درآمداتی ٹیکس عائد کردیا

امریکی برآمدات پر رعایتیں نہ دینے کی صورت میں دیگر ممالک پر بھی دوگنا ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر یکم اگست سے 35 فیصد نیا ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کردیا، جس سے امریکہ اور کینیڈا کے درمیان تجارتی کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ چین اقتوامی تجربرسان ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دیگر ممالک کو بھی متنبہ کیا کہ وہ امریکی برآمدات پر اگر رعایتیں نہیں دیتے تو انہیں بھی دوگنا ٹیرف دینا پڑے گا، ہم دیگر تمام ممالک پر بھی 15 سے 20 فیصد کے درمیان عمومی ٹیرف عائد کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے دنیا کے متعدد ممالک کو خطوط بھیجے جس میں انہیں کہا گیا ہے کہ اگر وہ یکم اگست سے پہلے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ نہیں کرتے تو ان پر کئی شرح سے ٹیرف لاگو کردیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق ان خطوط میں سب سے اہم خط کینیڈا کو بھیجا گیا جو امریکہ کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ طے کرنے کے لیے سکتے ہیں، یہ ٹیرف ہمارے باہمی تعلقات کی بنیاد پر اوپر نیچے ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کی جانب سے

عدالت نے ٹرمپ کا پیدائشی شہریت محدود کرنے کے حکم کو روک دیا

واشنگٹن، وفاقی جج نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے باوجود ٹرمپ کے پیدائشی شہریت کے حکم کو روک دیا۔ امریکی عدالت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا پیدائشی شہریت محدود کرنے والا حکم روک دیا، وفاقی جج جوف لاپلانٹے نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے باوجود صدر ٹرمپ کے اس ایگزیکٹو آرڈر پر ملک گیر پابندی عائد کردی ہے۔ امریکی وفاقی جج نے کہا کہ آئر ٹرمپ کا حکم نافذ ہوتا تو بچوں کو امریکی شہریت سے محروم کیا جا سکتا تھا، یہ ناقابل تلافی نقصان ہے، صرف شہریت نہ دینا کاسب ہے یا ہزاراعزاز ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کے ایگزیکٹیو آرڈر کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں کو شہریت صرف اسی صورت میں دی جاتی تھی جب انکے والدین میں سے ایک امریکی شہری یا قانونی رہائشی (گرین کارڈ ہولڈر) ہو۔ یہ سوپریم کورٹ زیر قوادت ریاستوں اور تارکین وطن کے حقوق کے حامیوں کے مطابق اگر یہ ملک بھر میں نافذ ہوتا تو سالانہ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ نوزائیدہ بچوں کو شہریت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

روسی وزیر خارجہ اسٹریٹجک مذاکرات کے لیے شمالی کوریا جائیں گے

ماسکو (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف شمالی کوریا کے ساتھ اسٹریٹجک مذاکرات کے دوسرے دور میں شرکت کے لیے دو روزہ دورے پر جمعہ کے روز وزارت حکومت ہیونگ یانگ روانہ ہوں گے۔ مسٹر لاوروف ولادیوسٹاک سے شمالی کوریا جائیں گے، جہاں انہوں نے ایک روز قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کی تھی۔ روسی وزیر خارجہ نے آخری بار اکتوبر 2023 میں شمالی کوریا کا دورہ کیا تھا۔ روس کی سلامتی کونسل کے سکریٹری سرگئی شوئگو نے 17 جون کو شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات میں کہا کہ روس اور شمالی کوریا کے درمیان شراکت داری صرف کاغذی نہیں، بلکہ عملی کارروائی کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جون 2024ء میں ہیونگ یانگ کے اپنے دورے کے دوران دو طرفہ تجارت، خاص۔ ا۔ایجن لاجسٹک پروجیکٹ، تعلیم، زراعت، سیاحت اور کھیلوں میں مثبت پیش رفت کو نوٹ کیا۔

جرمن حکومت کو اسرائیلی حکومت کے جرائم کی حمایت کا جواب دینا ہوگا: ایران

تہران، (ایجنسیاں): اسلامی جمہوریہ ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اپنے سماجی رابطے کے ایکس پیج پر لکھا ہے کہ

جرمن چانسلر نے ایران کے خلاف صیہونی حکومت کی فوجی جارحیت کی مسلسل حمایت کی ہے جس کے نتیجے میں اس حوالے سے جرمن حکومت پر بین الاقوامی جواب دہی عائد ہوگئی ہے۔ انھوں نے اپنی اس پوسٹ میں لکھا ہے کہ جرمن چانسلر، اقوام متحدہ کے منشور کے بنیادی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کو پس پشت ڈالتے ہوئے، بصیونی حکومت کی قاتونی شخنی اور وحشانہ ترین جرائم کی حمایت پر مصر ہیں۔ مسٹر فریڈرک مرز جو خود قانون کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں، اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایران کے خلاف فوجی جارحیت، اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ 4 کی شق 2 کی خلاف ورزی اور سنگین جرم ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ تکلیم کی تائید اس کے ارتکاب میں مشارکت ہے۔ ایران کے خلاف صیہونی حکومت کی فوجی جارحیت اور اس کے جنگی جرائم کی حمایت پر جرمن چانسلر کے اصرار نے جو اس جارحیت اور جرائم میں مشارکت اور معاونت ہے، اس حوالے سے جرمن حکومت کو جواب دہ بنا دیا ہے۔

بلوچستان کے سرحدی علاقے میں پنجاب کے 9 مسافروں کا اغوا اور قتل

بے گناہ افراد کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور دہشت گردوں سے پوری قوت سے نمٹیں گے: وزیراعظم

کوئٹہ، (ایجنسیاں): پاکستان کے صوبے بلوچستان کے ژوب اور لورالائی کے اضلاع کے درمیان سرحد پر واقع علاقے سوڑکی میں نامعلوم مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے اڑتالیس نوبس مسافروں کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے علاقے ژوب میں 9 مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کرنے کے واقعے کی مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم ہاؤس سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق شہباز شریف نے کہا کہ بے گناہ افراد کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور دہشت گردوں سے پوری قوت سے نمٹیں گے۔ پاکستان میں جمعے کے روز حکام نے بتایا کہ جنوب مغربی صوبے بلوچستان میں جمعرات کی شام کو مسلح افراد نے بس میں سوار نو مسافروں کو پہلے اغوا کیا اور پھر بعد میں انہیں قتل کر دیا۔ صوبائی حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بتایا کہ مسافروں کو جمعرات کی شام کو متعدد بسوں سے اغوا کیا گیا تھا۔ ایک اور سرکاری اہلکار نوید عالم نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے افراد کے جسموں پر گولیوں کے زخم پائے گئے، جن کی لاشیں پہاڑوں سے ملیں۔ علاقے میں عسکریت پسندی کے لیے معروف کالعدم گروپ بلوچستان لبریشن فرنٹ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ بلوچستان میں ژوب کے اسسٹنٹ کمشنر نوید عالم کا کہنا تھا کہ بس کے دو کوچوں سے اغوا کیے گئے 9 افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔ ان کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاشوں کو پنجاب میں ان کے آبائی شہروں کو روانہ کرنے کے لیے رسمی کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سوڑکی کے علاقے سے کچھ مسافروں کے اغوا کے بارے میں بھی اطلاعات ہیں اور سکیورٹی فورسز نے کسی بھی مشوی مسافر کو بحفاظت باز یاب کرنے کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ صوبہ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے 9 مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا کہ شناخت کی بنیاد پر بے گناہوں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے انسان کے بجائے بزدل درندے ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ بے گناہوں کا خون بلوچستان کی مٹی میں رائیگاں نہیں جائے گا اور حکومت ان قاتلوں کو زمین کے اندر بھی چھپنے کی جگہ نہیں دے گی۔

امریکی اور چینی وزراء خارجہ کی ملائیشیا میں ملاقات

کوالالمپور (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور چینی وزیر خارجہ وانگ یی جمعہ کے روز ملائیشیا میں اپنی پہلی بالمشافہ ملاقات کریں گے، جب کہ تجارت، دفاع اور دیگر معاملات پر بڑھتے ہوئے تنازعات کے درمیان چیلنجز پر ملاقات ہو رہی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے رپورٹ کیا ہے ملاقات جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کے ذرائع خارجہ کے اجلاس کے موقع پر کوالالمپور، ملائیشیا کے دارالحکومت میں ہوگی۔ اگرچہ امریکہ اور چین آسیان کے رکن ممالک نہیں ہیں، لیکن دونوں ممالک جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، حالانکہ اس خطے کے کئی ممالک کسی ایک طرف جھکاؤ اختیار کرنے میں محتاط ہیں۔ وزیر خارجہ کے عوامی شیڈول کے مطابق روبیو اور وانگ جمعہ کی شام دیر سے بات چیت کریں گے۔ جمعرات کو روبیو نے اپنے ارادے کا اظہار کیا کہ وہ وانگ کے ساتھ یوکرین کی جنگ میں روس کی حمایت پر بات کریں گے۔ روبیو نے کہا، "چینی واضح طور پر روسی کوششوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ عمومی طور پر، وہ اس کی مدد کرنے کے لیے تیار ہیں جب تک اس چیز کا انکشاف نہ ہو جائے۔" روبیو، جو کہ 14 مئی تک ریپبلکن سینیٹر کے طور پر چین کے سخت تنقید رہے ہیں، 2020 میں بیجنگ کی جانب سے بلیک لسٹ کیے گئے تھے اور اب بھی ان کی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ انہوں نے جنوری میں وزیر خارجہ کا عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد وانگ سے فون پر بات کی تھی۔

جلد ہی افرادی قوت میں کمی کی جائے گی: امریکی امور خارجہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی امور خارجہ نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی اپنی افرادی قوت میں کمی کے منصوبے پر عمل درآمد کرے گا کیونکہ عدالت عالیہ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بڑے پیمانے پر ملازمتوں سے برطرفی کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔ نائب وزیر خارجہ برائے انتظامیہ و افرادی قوت مائیکل ریگاس نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ ممکن ہیں وزیر خارجہ نے پیرو روز کی جانب سے پیش کیے گئے سوچ سمجھ کر پیش کیے گئے منصوبوں کا جائزہ لیا اور ان کی منظوری دی جس میں محکمہ افرادی قوت میں ہونے کی کمی بھی شامل ہے۔ ریگاس نے کہا کہ جلدی تخفیف کس کی سے متاثر ہونے والے افراد کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ امریکی امور خارجہ کے ایک سینئر عہدیدار نے صحافیوں کو بتایا کہ اسی ایمیل کے ذریعے جاری کیے جانے والے نوٹیفکیشن کا ایک دن میں بھیجے جائیں گے۔ امور خارجہ کی جانب سے یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وہ روز قبل ہی عدالت عالیہ نے ایک ذیلی عدالت کی جانب سے ٹرمپ کے ہزاروں سرکاری ملازمین کو محکمہ طور پر فارغ کرنے کے منصوبے پر عائد پابندی ختم کر دی تھی۔ ریگاس نے یہ واضح نہیں کیا کہ کتنے ملازمین کی کٹوتی کی جائے گی، لیکن جب ان سے پوچھا گیا کہ اس سال کے اواخر میں کالجز کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق یہ تعداد 1800 کے اعداد و شمار سے کیسے موازنہ کرتی ہے، تو امور خارجہ کے سینئر عہدیدار نے کہا کہ ہمیں کہوں گا کہ یہ بہت قریب ہے۔ عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ صرف امریکی سرزمین پر موجود اہلکار متاثر ہوں گے اور اس وقت بیرون ملک عملے کی تعداد میں کمی کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ایک قیلت شیٹ کے مطابق، محکمہ نے گزشتہ سال دنیا بھر میں 80، 000 سے زیادہ افراد کو ملازمت دی، جن میں سے تقریباً 17، 700 گھریلو کرداروں میں تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اپریل کے آخر میں سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک مضمون شیئر کرتے ہوئے اپنے محکمے کی بڑی تنظیم نو کا اعلان کیا تھا جس میں 15 فیصد ملازمین کی کٹوتی کا منصوبہ تجویز کیا گیا تھا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ کٹوتی کے بیانے نے عالمی سطح پر امریکی اثر و رسوخ کم ہو جانے کا اور بہت سے محکموں کے لیے ایسا مشن کو انجام دینا مشکل ہو جائے گا۔ جنوری کے اواخر میں وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد سے ٹرمپ نے وفاقی افرادی قوت کو کم کرنے کو اپنی اولین ترجیحات میں سے ایک بنا لیا ہے، جس میں سرکاری کارکردگی کے محکمے (ڈی او جی ای) کے ذریعے ملازمتوں اور اخراجات میں زبردست کٹوتی کی جاری ہے، جس کی سربراہی پہلے ایلن کے سابق قریبی مشیر ایلون مسک کر رہے تھے۔

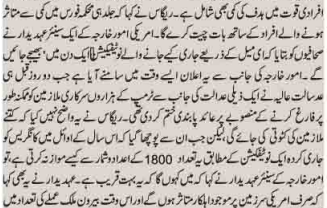

مہاتیر محمد نے زندگی کے 100 برس مکمل ہونے لوگوں کا شکریہ ادا کیا

کوالالمپور (یو این آئی) ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد نے تاریخی سنگ میل عبور کر لیا، وہ گزشتہ روز 100 برس کے ہو گئے ہیں۔ مہاتیر محمد نے اپنی زندگی کا نصف سے زائد حصہ سیاست اور عوامی خدمت میں گزارا ہے۔ ملائیشیا کی اس اہم سیاسی شخصیت نے اپنی انقلابی قیادت کی وجہ سے مقبولیت حاصل کی۔ مہاتیر محمد پہلی بار 1981ء میں ملائیشیا کے وزیر اعظم منتخب ہوئے اور انہوں نے 2003ء تک ملک کے چوتھے وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں پھر 2018ء کے الیکشن میں کامیابی حاصل کر کے دوسری بار وزیر اعظم منتخب ہوئے اور 2020ء تک ملک کے ساتویں وزیر اعظم کے طور پر اقتدار میں رہے۔ انہوں نے ملائیشیا پر سب سے طویل عرصہ حکومت کی اور ملک کے سب سے طویل عمر پانے والے وزیر اعظم ہونے کا اعزاز بھی انہیں کے پاس ہے۔

مہاتیر محمد اپنی زندگی کی سنچری مکمل کرنے کے بعد بھی کافی متحرک نظر آتے ہیں۔

مہاتیر محمد نے زندگی ایک سنچری مکمل ہونے پر کہا کہ 100 برس کا ہونا کافی خوفناک ہے۔ انہوں نے پوڈ کاسٹ سے دوران ملائیشیا کی تاریخ کے اہم لمحات پر روشنی ڈالی۔ فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور چین کے عروج کے بارے میں بھی بات کی۔

مہاتیر محمد نے اپنی طویل عمر کے راز کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں واقعی ایسا کوئی راز نہیں جانتا، مجھے لگتا ہے کہ اگر انسان اتنا خوش قسمت ہے کہ مہلک بیماریوں کا شکار نہ ہو وہ طویل عرصے تک زندہ رہنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

انہوں نے لوگوں کو صحت مند رہنے کے لیے کم کھانے کا مشورہ بھی دیا۔ مہاتیر محمد نے بتایا کہ میں تھوڑی بہت ورزش کرتا ہوں، پڑھنے، لکھنے، بات چیت کرنے اور نتیجہ خیز مباحثوں کے ذریعے اپنے دماغ کو متحرک رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ اگر آپ اچھی طرح سے کام جاری رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے جسم اور دماغ کو متحرک رکھنا ہوگا۔ مہاتیر محمد نے اپنے طویل عمر، اچھی صحت اور کامیابی کا کریڈٹ اپنی 98 سالہ اہلیہ بیگم حسمہ کو بھی دیا۔ انہوں نے اپنی اہلیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میری بیوی ہمیشہ میرے ساتھ رہی ہے، وہ صرف ایک بیوی نہیں ہے بلکہ درحقیقت ایک بہترین دوست ہے، وہ میری تمام تر سرگرمیوں میں بھرپور ساتھ دیتی ہے۔ مہاتیر محمد نے اپنی سانگرہ کے پوڈ کاسٹ کے بعد اپنے دفتر میں مزید غیر خواہوں سے ملاقات کی۔

یوکرین یا تائیوان پر حملہ کیا تو ماسکو اور بیجنگ پر شدید بمباری کروں گا: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صدر بننے سے قبل کی آڈیو لیک کی این ایس کے ہاتھ لگ گئی جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ [؟] یوکرین یا تائیوان پر حملہ کیا تو ماسکو اور بیجنگ پر شدید بمباری کروں گا[؟]۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق آڈیو ریکارڈنگ میں ٹرمپ کو کہتے سنا جا سکتا ہے کہ میں، یوکرین پر حملے سے باز رکھنے کے لیے، روس کے صدر ولادیمیر پوتن کو ماسکو تباہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ آڈیو میں ٹرمپ کہہ رہے ہیں کہ روسی صدر نے کہا تھا کہ اگر تم یوکرین میں داخل ہوئے تو میں ماسکو کو زمین بوس کر دوں گا، میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ چین کو بھی بتا دیا کہ اگر تم نے تائیوان پر حملہ کیا تو ہم بیجنگ پر بمباری کریں گے۔ اقتدار میں ہوتا تو غزہ اور یوکرین کی جنگیں نہ ہوتیں۔

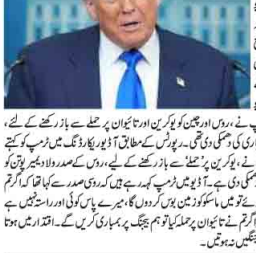

ٹرمپ کی پالیسیوں میں تبدیلی کے تحت تارکینِ وطن کی مشکلات میں اضافہ

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ایک وفاقی قانون کی تشریح کو وسعت دی ہے تاکہ تارکین وطن کے لیے مزید عوامی فوائد کے پروگراموں تک رسائی کو محدود کیا جا سکے، اس قانون میں قانونی طور پر امریکہ میں مقیم ہونے والے افراد بھی شامل ہیں۔

امریکی محکمہ صحت و انسانی خدمات نے اعلان کیا ہے کہ وہ "وفاقی عوامی فوائد" کے پروگرام کے زمرے میں شامل دہائیوں پرانی پالیسی کو منسوخ کر رہا ہے، اس پالیسی میں 13 نئی شقوں کو شامل کیا جا رہا ہے۔ جس سے کل تعداد 44 ہوگئی ہے۔ نئے شامل کردہ پروگراموں میں ہیڈ اسٹارٹ، غشیات کے عادی افراد کے حوالے سے خدمات، خاندانی منصوبہ بندی، شبہہ صحت کی گرانٹس، اور بے گھر افراد کے لیے امداد شامل ہیں۔

ایچ ایچ ایس کے سیکریٹری رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے ان تبدیلیوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا، "ایک طویل عرصے سے حکومت محنت کش امریکیوں کے ٹیکس کے پیسوں کو غیر قانونی امیگریشن کی حوصلہ افزائی کے لیے استعمال کر رہی ہے۔" یہ پالیسی نظر ثانی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غیر قانونی امیگریشن کے خلاف وسیع تر کارروائی کا حصہ ہے۔ اگرچہ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ان افراد کو نشانہ بناتے ہیں جو ملک میں غیر قانونی طور پر موجود ہیں، لیکن کئی اقدامات نے مستقل رہائشیوں اور دیگر قانونی طور پر موجود افراد کو بھی متاثر کیا ہے۔

قانون کے مطابق، زیادہ تر تارکین وطن پہلے ہی حفظان صحت اور سوشل سکیورٹی جیسے وفاقی فوائد سے محروم ہیں۔ 1996ء کے پرسنل ریسپانسیبلٹی اینڈ ورک اپورچونٹی ری کنسیلی ایشن ایکٹ نے قانونی مستقل رہائشیوں کے لیے کئی فوائد پر پانچ سال کی پابندی عائد کی اور دیگر کو مکمل طور پر روک دیا۔ یہ قانون وفاقی ایجنسیوں پر چھوڑتا ہے کہ وہ یہ طے کریں کہ کون سے پروگرام "وفاقی عوامی فوائد" کے زمرے میں آتے ہیں۔

ایچ ایچ ایس نے پہلے 1998ء میں ایک تشریح جاری کی تھی جس میں 31 پروگراموں کی فہرست دی گئی تھی۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ اس رہنمائی نے غلط طور پر کچھ ایسے تارکین وطن کو رسائی دی جو قانونی طور پر اہل نہیں تھے۔ نئی تشریح وفاقی رجسٹر میں شائع ہونے کے بعد نافذ العمل ہوگی، جس کے بعد 30 دن کی عوامی بحث تبصرہ مدت ہوگی۔ ایچ ایچ ایس نے کہا کہ نئی فہرست مکمل نہیں ہے اور متاثر پروگراموں کے لیے مزید رہنمائی بعد میں جاری کی جائے گی۔

حمیرا اصغر کے بھائی نے بہن کی میت وصول کرلی

کراچی (یو این آئی) کراچی کے علاقے ڈیفنس فیز 6 میں فلیٹ میں مردہ پائی گئی اداکارہ ماڈل حمیرا اصغر کے بھائی نے بہن کی میت وصول کرلی۔ جیو نیوز کے مطابق حمیرا اصغر کے بھائی نوید اصغر اور ہنوبی لاش لینے کے لیے ایس ایس پی ساتھ کے ہمراہ پہنچ جہاں لاش کی حوالگی کے لیے قانونی کارروائی مکمل کی گئی۔ ایس ایس پی کے دفتر سے حمیرا اصغر کے بھائی کو جناح اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کے بلڈ سیمپل لیے گئے۔ پولیس حکام کا کہنا تھا کہ بھائی اور حمیرا کا ڈی این اے میچ کیا جائے گا، مستقبل میں محکمہ قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سیمپل لیے گئے ہیں۔ بعدازاں حمیرا اصغر کے بھائی اور دیگر رشتے دار اسے سرد خانے پہنچے جہاں میت حمیرا کے حوالے کر دی گئی۔ حمیرا اصغر کی لاش ایمبولینس کے ذریعے ایدھی ہوم روانہ کر دی گئی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں نوید اصغر کا کہنا تھا کہ ہماری چھوٹی بہن تھی، لاش اگر پولیس کی کسٹڈی میں ہوتو قانونی تقاضے مکمل کرنے پڑتے ہیں۔ نوید اصغر کا کہنا تھا کہ ہم تین دن سے تھانے اور پولیس سے رابطے میں تھے، ہم نے اب اپنی بہن حمیرا کی میت وصول کر لی ہے۔ یاد رہے کہ حمیرا اصغر کی لاش 8 جولائی کو اتھارٹی کمرشل کے ایک فلیٹ سے اس وقت ملی جب کرائے کی عدم ادائیگی پر مالک مکان کے عدالت پہنچنے پر عدالتی بیلف ان کے کمرے پہنچا اور فلیٹ کا دروازہ نہ کھولنے پر دروازہ توڑا گیا تو اداکارہ کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش کے پوسٹ مارٹم کی ابتدائی رپورٹ میں کراچی پولیس سرجن ڈاکٹر سمیہ سید نے بتایا کہ لاش ڈی کمپوزڈ کے انتہائی ایڈوانس اسٹیج پر ہے جسے دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اداکارہ کی موت تقریباً ایک ماہ قبل ہوئی تھی۔

Safahat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

کام کے مقامات پر جنسی ہراسانی کا خاتمہ ضروری

تیسری قومی پوش کانکلیو اور ایکسی لینس ایوارڈ 2025 تقریب میں مقررین کا اظہار خیال

نئی دہلی: (یو این آئی) کام کے مقامات پر جنسی ہراسانی کی روک تھام (پوش) کے موضوع پر یہاں ایک مباحثہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں سبھی مقررین نے دفتر، فیکٹری اور کام کرنے کے دیگر مقامات پر خواتین کو عزت کی نگاہوں سے دیکھنے، ان کا مکمل احترام کرنے اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کی رکن اور سابق قومی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن ریکھا شرما نے کہا کہ پوش کانکلیو 2025 میں شریک ہونا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ یہ پلیٹ فارم محفوظ اور شمولیاتی کام کے مقامات کے تئیں ہمارے مشترکہ عزم کو مزید مستحکم بناتا ہے۔ بیداری اور جوابدہی کے توسط سے پوش موثر حکمت عملی کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لئے لازمی حیثیت رکھتا ہے۔ تیسری قومی پوش کانکلیو اور ایکسی لینس ایوارڈ 2025۔ نومینیٹی نو سے خطاب کرتے ہوئے خواتین اور بہبود اطفال، دہلی سرکار میں سکریٹری آئی اے ایس ڈاکٹر نمی نگمہ نے اس بات پر زور دیا کہ کام کی جگہوں کو ہر طرح کے تعصب سے پاک بنانے کی ضرورت ہے، خاص طور سے صنفی تعصب اور ان کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر سختی سے روک لگانے کی ضرورت ہے۔

اسٹیل کیس سے وابستہ محترمہ گورو ٹھاکر نے کہا کہ ہماری پہلی 'وومن آف اسٹیل' نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کام کاج کی جگہوں پر تحفظ اور شمولیت محض تعمیل کی خانہ پری نہیں بلکہ یہ انسانی عزت و وقار کی بنیاد ہے۔ یہ کانکلیو صرف ڈائیلاگ نہیں بلکہ ایک استدعا ہے کہ تنظیمیں پالیسی سے آگے بڑھ کر اقدار کو عملی شکل دیں۔ اس موقع پر وشال بھسین کی تحریر کردہ کتاب 'انکلیشن سسٹینڈ' کی رسم اجرا بھی عمل میں آئی۔ اس موقع پر خطاب کرنے والے دیگر مقررین میں سینئر وکیل اور سابر قانون کی ماہر ڈاکٹر یون وگل، سینئر وکیل ڈاکٹر بنگی آنند، آئی پی ایس اپے چودھری، آئی اے ایس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مشرقی دہلی اموال شریا ستوا اور کنٹری پروگرام منیجر یو این وومن محترمہ سہیلہ خان شامل ہیں۔

ترپیورہ ہائی کورٹ سے غیر قانونی تارکین وطن پر دائر عرضی خارج

اگرتلہ: (یو این آئی) ترپورہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے آج ایک مفاد عامہ کی عرضی خارج کردی جس میں پڑوسی ممالک بنگلہ دیش اور میانمار سے ترپورہ میں آباد غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف فوری کارروائی کی مانگ کی گئی تھی۔ عدالت نے درخواست گزاروں سے کہا کہ وہ ریاستی حکومت کی کارروائی کا انتظار کریں۔ چیف جسٹس اے کے منگھ اور جسٹس وشوجیت پالیت کی بنچ نے شہری حقوق کی تنظیم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر دیپ برما اور ترپورہ اسٹوڈنٹس یونین (ٹی ایس او) سے وابستہ کارکن جان دیپ برما کی مشترکہ عرضی کی سماعت کے بعد یہ بات کہی۔

عرضی میں کہا گیا ہے کہ ترپورہ میں غیر قانونی امیگریشن اب صرف ریاست تک محدود نہیں ہے۔ سرحد پار کرنے والے لوگ پورے ملک میں پھیل کر پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر وزارت داخلہ نے مئی 2025 میں نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں تمام ریاستوں کو غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

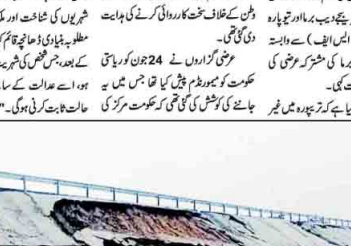

عرضی گزاروں نے 24 جون کو ریاستی حکومت کو میمورنڈم پیش کیا تھا جس میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی تھی کہ حکومت مرکز کی ہدایات کو کس حوالے سے نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس میں غیر قانونی تارکین کے خلاف کارروائی کے چار مراحل کی وضاحت کی گئی ہے

- نشاندہی، قانونی فیصلہ، حراست اور ملک بدری۔

مفاد عامہ کی عرضی میں عدالت سے غیر قانونی تارکین کے خلاف کارروائی کے لیے درکار مضبوط انفراسٹرکچر بنانے کی ہدایت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا، "صرف آسام میں غیر ملکی شہریوں کی شناخت اور ملک بدری کے لیے مطلوبہ بنیادی ڈھانچہ قائم کیا گیا ہے۔ شناخت کے بعد، جس شخص کی شہریت پر سوالیہ نشان کھڑا ہو، اسے عدالت کے سامنے اپنی غیر قانونی حالت ثابت کرنی ہوگی۔"

عمر عبداللہ کی ٹورآپریٹرز کے ساتھ بات چیت

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز کل بھر کے ٹورآپریٹرز کے ساتھ خصوصی بات چیت کی جس میں جموں وکشمیر کے سیاحت کے منفرد تجربات کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے ٹور آپریٹرز کو خطے کے فروغ میں تعاون فراہم کرنے کی دعوت دی۔ یہ جانکاری وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی گئی انہوں نے کہا: ' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز کل بھر کے ٹورآپریٹرز کے ساتھ خصوصی بات چیت کی جس میں جموں وکشمیر کے سیاحت کے منفرد تجربات کو اجاگر کیا گیا۔' پوسٹ میں مزید کہا گیا: ' انہوں نے انہیں خطے کے فروغ میں تعاون کی دعوت دی اور حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔'

ویشالی: حاجی پور۔ مظفر پور ہائیوے کے پاس واقع گورول بازار میں زیورات کی دوکان سے دن دہاڑے 20 لاکھ کی مالیت کے زیورات لوٹ لئے گئے۔

منی پور میں تین انتہا پسند گرفتار

امپھال: (یو این آئی) 'منی پور پولیس اور مرکزی سیکورٹی فورسز نے ایک مربوط انسداد دہشت گردی آپریشن چلا کر امپھال ویسٹ، کاچنگ اور بشنوپور اضلاع میں ممنوعہ انتہا پسند تنظیموں کے تین سرگرم ارکان کو گرفتار کیا۔ کارروائی میں ان سے اسلحہ، گولہ بارود اور مختلف مجرمانہ مواد برآمد بھی برآمد ہوئے۔ پولیس کے مطابق، سیکورٹی فورسز نے جمعہ کو امپھال مغربی ضلع کے میانگ امپھال تھانے کے علاقہ منگ لئی سے ایک کالعدم انتہا پسند گروپ کے خود ساختہ رکن کو گرفتار کیا۔ ضلع کاچنگ کا رہائشی یہ شخص ہوبل، کاچنگ اور امپھال مغربی اضلاع میں جبری وصولی، اغوا اور اغوا کرا کر تنظیم کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے میں سرگرم تھا۔

کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے ملزم سے ایک پستول، زندہ کارتوس، موبائل فون، سم کارڈ اور شناختی کارڈ برآمد کیا۔ کاچنگ اور بشنوپور اضلاع سے مختلف کالعدم تنظیموں سے تعلق رکھنے والے مزید دو انتہا پسندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایک کو کاچنگ ضلع کے امامجیل بازار سے اور دوسرے کو بشنوپور ضلع کے پھوگاکا چھاؤ۔ اکھائی اوانگ لیکائی سے گرفتار کیا گیا۔ دونوں واقعات میں گرفتار افراد اپنی متعلقہ انتہا پسند تنظیموں کے سرگرم کارکن پائے گئے۔ افسران نے گرفتاریوں کے دوران مواصلاتی آلات بھی برآمد کیے ہیں۔ سکیورٹی افسران نے بتایا کہ مشتبہ افراد اس وقت حراست میں ہیں اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ان گرفتاریوں سے باغیوں کی سرگرمیوں اور نیٹ ورکس کے بارے میں اہم خفیہ معلومات حاصل ہونے کی توقع ہے۔

سانپ کے کاٹنے سے تین لوگوں کی موت

ڈالٹن گنج: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے پلاموضلع کے مہین پور خانہ علاقے میں سانپ کے کاٹنے سے تین لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ رنگنہ پور پنچراگاؤں میں جمعرات کی رات سانپ کے کاٹنے سے پریم پرساد چودھری کے دو بیٹے دیو پرساد چودھری (10) اور ارجن کمار چودھری (08) کی موت ہوگئی۔ پریم پرساد کا علاج چل رہا ہے۔ تینوں کو سوتے ہوئے سانپ نے کاٹ لیا۔ تینوں کو پہلے بے ہوشی کی حالت میں علاج کے لیے ایم ایم سی ایچ، میدنی نگر میں داخل کرایا گیا۔

ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں متبورا کے تمباگاڑا نوجیون اسپتال لے جایا گیا جہاں دونوں بچوں کی موت ہوگئی۔ دونوں نابالغ بچے ڈالٹن گنج کے ایم ایل اے آلوک چورسیا کے رشتہ دار ہاں۔ ذرائع نے بتایا کہ بمڈیہا گاؤں میں بھکھاری بھوئیاں اور ان کی بیوی شکنتلا دیوی کو سانپ نے کاٹ لیا۔ اس واقعے میں شکنتلا دیوی کی موت ہوگئی، جب کہ ان کے شوہر کا علاج چل رہا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

نتیش نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت مستفیدین کو 1,227.27 کروڑ روپئے منتقل کئے

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت ایک کروڑ 11 لاکھ سے زائد پنشنروں کے کھاتوں میں 1227.27 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ مسٹر کمار نے جمعہ کو یہاں 1 انے مارگ پر واقع سنکلپ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ پنشنروں کے کھاتوں میں 1227.27 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ ان کی حکومت معاشرے کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت زندگی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پنشن میں اضافے اسکیم بزرگوں اور کمزور طبقات کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔ یہ سماج ترمالی رسائی، ریاستی حکومت کی سماجی انصاف، شمولیت اور ضرورت مند لوگوں کی بہتری کے لیے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بزرگوں کو معاشرے کا انمول حصہ قرار دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ بزرگ شہریوں کے لیے باوقار زندگی کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کی بہبود اور مناسب مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی طرف سے شروع کی گئی اعلیٰ درجے کی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 13.43 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم میں 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 312 خواجہ سراؤں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو سماجی بہبود کے تئیں حکومت کی ثمر آور پالیسیوں کا ثبوت ہے۔ اس موقع پر محکمہ سماجی بہبود کی سکریٹری مسز دنا پریکی نے بتایا کہ 24 جون 2025 کو ورا گیکی کونسل کی میٹنگ میں پنشن کی رقم 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس اضافے سے معاشرے کے تمام طبقات بشمول بزرگ شہریوں، بیواوں، معذور افراد اور خواجہ سروں کو فائدہ پہنچے گا۔ مسز پریکی نے بتایا کہ یہ پروگرام بہار کے تمام 38 اضلاع میں منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے مکمل فائدے اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے شروع کی گئی اعلیٰ درجے کی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے تحت 85,012 ہتاما کے زیادہ بزرگ شہریوں کو احاطہ کیا گیا ہے۔ اس اسکیم میں 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 6,66,070 مرد، 6,76,92 خواتین اور 312 خواجہ سراوں سمیت بزرگ افراد نے اپنے کھاتوں میں اضافہ شدہ پنشن حاصل کی۔ دریں اثنا سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مدھوبنی میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ افراد (73,926) تھے۔ اس کے بعد مظفر پور میں 63,35، ویشالی میں 61,37، پٹنہ میں 59,56، سمستی پور میں 58,882 اور مشرقی چمپارن میں 58555 لوگوں کو فائدہ ملا ہے۔ فرانس بیڈر پنشن مستفیدین میں، جولائی میں سب سے زیادہ 69 افراد ہیں، اس کے بعد نالندہ میں 22، بیتیا مرکھی میں 17، سیوان، پٹنہ اور مغربی چمپارن تینوں میں الگ۔ الگ 14 گیا میں 13 اور روہتاس میں 12 افراد ہیں۔ اررے، بھاگلپور، مدھوبنی اور گوپال گنج سمیت کئی اضلاع میں فرانس بیڈر مستفیدین کو بھی اس اسکیم سے فائدہ ہوا ہے۔

ماؤں اور بچوں کی تندرستی کیلئے منصوبہ بند نگہداشت ضروری ہے: جے پی نڈا

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے عالمی یوم آبادی کے موقع پر ماؤں اور بچوں کی بہتر صحت کے لیے منصوبہ بند نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا ۔ عالمی یوم آبادی ہر سال 11 جولائی کو منایا جاتا ہے اور اس سال اس کا نعرہ "ماں بننے کی عمر وہی، جب تو اور من کی تیاری سچ" ہے جو صحت عامہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر جے پی نڈا نے کہا، "عالمی یوم آبادی خاندانی منصوبہ بندی کے سلسلے میں بیداری پیدا کرنے اور آبادی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے عزم کو دوہرانے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" اس سال کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر صحت نے ماں بننے کے لیے جسمانی اور جذباتی تیاری کے سلسلے میں بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ جسمانی اور جذباتی تیاری کے ساتھ باخبر فیصلوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔" مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک بھر میں آیوشمان آرگیہ مندروں سمیت صحت عامہ کی سہولیات کے ذریعے خاندانی منصوبہ بندی کی ضروری خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے "خاندانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے اور صحت مند ہندوستان کی راہ ہموار ہو رہی ہے ۔" دریں اثناء، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ کی ورلڈ پاپولیشن رپورٹ اس ہفتے کے شروع میں جاری کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں 36 فیصد بالغان غیر ارادی حمل کا سامنا کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی آبادی 1.46 ارب سے زیادہ ہے، جو چین کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی والا ملک ہے۔

وزارت بہبودی اطفال وخواتین کی طرف سے کیوڈیا میں علاقائی میٹنگ آج

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکز اور ریاست کے درمیان بہتر تال میل کو فروغ دینے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو آگے بڑھانے کی مسلسل کوششوں کے تحت، مرکزی وزارت بہبودی اطفال وخواتین کی طرف سے ہفتہ کے روز گجرات کے کیوڈیا میں علاقائی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ اس میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر بہبودی اطفال وخواتین اناپورنا دیوی کریں گی اور اس میں بہبودی اطفال وخواتین کی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر اور گجرات کی ریاستی وزیر بھانو بین بابریہ شرکت کریں گی۔ گجرات، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان، گوا، دادرا وگر حویلی اور دمن و دیو کے بہبودی اطفال وخواتین کے محکموں کے وزراء اور سینئر افسران میٹنگ میں شرکت کریں گے ۔ میٹنگ میں بہترین طریقوں، انتراعی ماڈل اور کامیاب حل کی پیشکش پر بھی بحث ہوگی ۔ علاقائی میٹنگ کا تصور بنیادی طور پر وزارت کی اہم اسکیموں۔ مشن شکتی، مشن وتسلیہ اور سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے مرکز اور ریاست کے درمیان تعمیری بات چیت اور ہم آہنگی کے پلیٹ فارم کے طور پر کیا گیا ہے۔ کلیدی بات چیت میں خدمت کی فراہمی، چیرے پر ٹیشن ٹریکر جیسے ڈیجیٹل ٹول کا انضمام، چہرے کی شناخت کے نظام (FRA) جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کا استعمال اور نچلی سطح پر ٹیکنالوجی کی مربوط خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کی حکمت عملی جیسے پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے گا۔

تمغوں کی سرزمین ہریانہ میں ہر سال جرائم کی گونج بڑھ رہی ہے: کماری شیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری شیلجا نے جمعہ کے روز کہا کہ کھیلوں میں ملک کا پرچم بلند کرنے والی سرزمین ہریانہ میں جرائم کی گونج سال بہ سال بڑھتی جا رہی ہے ۔ کماری شیلجا نے کہا کہ خواتین کے خلاف جرائم، قتل، لوٹ، ڈکیتی کے ساتھ ہی پنجاب اور دہلی کی طرح ریاست میں جرائم پیشہ بدمعاشوں اور بھتہ خوری کی دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے ہریانہ جو دودھ، دہی، پہلوانوں اور کھلاڑیوں کے لیے مشہور ہے، اب اس کا شمار بھی سنگین جرائم والی ریاستوں میں ہونے لگا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب کسی ضلع میں قتل نہ ہوا ہو۔ کھلے عام فائرنگ کر کے قتل و غارت گری ہو رہی ہے، فائرنگ سے دہشت پھیلائی جا رہی ہے ۔ جبکہ دوسری طرف حکومت خاموش تماشبین ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مجرموں اور بڑے غنڈوں کے سامنے بے بس نظر آ رہی ہے۔

مدھیہ پردیش: بالاگھاٹ۔ گوندا پور لین ہائیوے افتتاح کے فوراً ہی دھنس گیا، جس کی تعمیر پر 11 سو کروڑ خرچ ہوئے تھے۔

فوج کی طرف سے امرناتھ یاتریوں کی سلامتی کیلئے 'آپریشن شیوا' کی شروعات

نئی دہلی: (یو این آئی) فوج نے محفوظ امرناتھ یاترا کے لیے سول انتظامیہ اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے ساتھ مل کر 'آپریشن شیوا '2025' شروع کیا ہے ۔ اس خصوصی آپریشن کا مقصد امرناتھ یاترا کے شمالی اور جنوبی دونوں راستوں پر بالخصوص آپریشن سندور کے بعد دہشت گردوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر مضبوط اور سخت سکیورٹی فراہم کرنا ہے۔ اس سال سلامتی مہم کے لیے ٹیکنالوجی اور دیگر ضروری وسائل سے لیس 8500 سے زائد سپاہیوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انسداد دہشت گردی گرڈ بنانے، سکیورٹی کی تعیناتی اور یاتریوں کے راستوں کی سکیورٹی کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ سول حکام بالخصوص ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے حکام کو ہر دفاتر ہم کی جاری کمپنیاں، تکنیکی مدد کے لیے ای ایم ای کے دستے اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 25 ہزار افراد کے لیے ہنگامی راشن، کیو آر ٹی، ٹینٹ سٹی، واٹر پوائنٹ، بلڈوزر اور کھدائی کرنے والی مشینوں سمیت ریسکو سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ فوج کے ہیلی کاپٹروں کو کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رکھا گیا ہے۔ آپریشن شیوا سے 2025 کی یاترا پرامن چلانے والے تمام عقیدت مندوں کے لیے تحفظ، ہموار اور روحانی طور پر اطمینان بخش سفر کو یقینی بنانے کے واسطے فوج کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

2,00,000 لیٹر آکسیجن سے لیس کیے گئے ہیں۔ بالخصوص ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے حکام کو ہر دفاتر ہم کی جاری کمپنیاں، تکنیکی مدد کے لیے ای ایم ای کے دستے اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 25 ہزار افراد کے لیے ہنگامی راشن، کیو آر ٹی، ٹینٹ سٹی، واٹر پوائنٹ، بلڈوزر اور کھدائی کرنے والی مشینوں سمیت ریسکو سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ فوج کے ہیلی کاپٹروں کو کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رکھا گیا ہے۔ آپریشن شیوا سے 2025 کی یاترا پرامن چلانے والے تمام عقیدت مندوں کے لیے تحفظ، ہموار اور روحانی طور پر اطمینان بخش سفر کو یقینی بنانے کے واسطے فوج کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

وادی میں سیاحت کی بحالی، مغل باغات میں پھر سے چہل پہل

سری نگر: (یو این آئی) تقریباً 80 دن کے طویل جمود کے بعد، کشمیر کے خوبصورت مغل باغات اور معروف سیاحتی مقامات پر سیاحوں کی واپسی نے نئی جان ڈال دی ہے۔ نشاط باغ، شالیمار، ہارون، چشمہ شاہی اور دیگر مشہور باغات میں ایک بار پھر رونق اور چہل پہل دکھائی دینے لگی ہے۔ محکمہ باغبانی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتے سے مغل باغات میں مقامی اور غیر مقامی سیلانیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی خاطر زمینی سطح پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ڈل جھیل کے کنارے شکارا چلانے والے ریاض احمد نے کہا؛ 'ہم نے کئی ہفتے انتظار میں گزارے، امیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ لیکن اب حالات بدل رہے ہیں، لوگ آ رہے ہیں، ہنسی خوشی کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں۔ فی الحال رش کم ہے، لیکن ہمیں امید ہے کہ جلد ہی یہ مکمل بحالی میں تبدیل ہوگا۔' وادی کشمیر کے دورے پر آئی سیاح نیشا دیوی نے کہا ہے کہ کشمیر واقعی ایک حسین اور جنت نظیر مقام ہے، جہاں کی قدرتی خوبصورتی اور عوام کی مہمان نوازی دل کو چھو لینے والی ہے ۔ سرینگر کے ایک سیاحتی مقام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نیشا دیوی نے کہا؛ 'کشمیر آ کر دلی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

یہاں کا ماحول، نظارے، پہاڑ، جھیلیں اور سبزہ زار دلکش ہیں۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہاں کے لوگ بے حد محبت کرنے والے اور مہمان نواز ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ انہیں کشمیر میں کبھی بھی خوف یا غیر محفوظ ہونے کا احساس نہیں ہوا بلکہ انہوں نے خود کو ہر لمحہ محفوظ اور خوش آمدید محسوس کیا۔

تلنگانہ کے بی جے پی ایم ایل اے راجہ سنگھ کا پارٹی سے استعفیٰ منظور

نئی دہلی: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تلنگانہ میں گوشا محل سیٹ سے ایم ایل اے راجہ سنگھ لودھ کا استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا ہے ۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اروِن سنگھ نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ انہوں نے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے قومی صدر نتن پرکاش نڈا نے پارٹی سے ان کا (راجہ سنگھ) استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں مسٹر راجہ سنگھ لودھ کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ان کی طرف سے پارٹی کی تنظیمی یونٹ کے صدر شری کشن ریڈی کو 30 جون کو لکھا گیا خط مسٹر جے پی نڈا کو پیش کیا گیا تھا۔ خط میں ان کا ذکر کردہ مشمولات غیر متعلقہ اور پارٹی کے کام، نظریے اور اصولوں کے خلاف ہے ۔ انہوں نے کہا، "اسی لیے، مسٹر نڈا کی ہدایات کے مطابق، میں آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ پارٹی سے آپ کا استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا گیا ہے ۔ "واضح رہے کہ مسترلودھ نے پارٹی کے کارکنوں کو نظر انداز کرنے اور ریاستی یونٹ میں غلط قیادت کے انتخاب کا الزام لگاتے ہوئے 30 جون کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

دہرادون: چیکنگ مہم کے دوران تیونی پولیس نے ایک آلٹو کار سے 125 گرام ڈی ایم ایف، ڈیٹونیٹر برآمد کر کے تین ملزمان کو گرفتار کیا۔

روزنامہ
صحافت
لکھنؤ

جلد : 35 شمارہ : 175

آدھار کیسے بے بنیاد ہے؟

بہار میں ووٹرلسٹ کی خصوصی نظرثانی کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے جمعرات کو عبوری حکم امتناعی جاری نہیں کیا اور الیکشن کمیشن کو 21 جولائی تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے واضح کیا کہ درخواست گزاروں کی جانب سے خصوصی نظرثانی پر عبوری روک لگانے کا مطالبہ نہ کرنے کے پیش نظر عبوری حکم امتناعی نہیں دیا جارہا ہے۔ اگلی سماعت 28 جولائی کو ہوگی اور ممکن ہے کہ اسی دن کوئی ٹھوس فیصلہ آجائے گا۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کی اس مشق کے وقت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بہار میں خصوصی نظر ثانی کے دوران آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ اور راشن کارڈ کو دستاویزات کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر چہ عدالت عظمیٰ نے کوئی حکم نہیں دیا لیکن اس نے اپنی نیت کا اشارہ ضرور کردیا ہے۔ نظرثانی کے اس عمل کے سلسلے میں تقریباً دس درخواستیں دائر کی گئی ہیں، جن میں سے زیادہ تر درخواست گزار اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ راشٹریہ جنتادل، کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لینینسٹ)، شیو سینا (اُدھو) اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رہنماؤں نے بھی الیکشن کمیشن کے اس اقدام کو چیلنج کیا ہے۔ عدالت نے ووٹرلسٹ پر نظرثانی کو کمیشن کی آئینی ذمہ داری قرار دیا۔ لیکن درخواستوں کو دو نکات پر سماعت کے قابل سمجھا گیا۔ ایک، نظرثانی کا وقت اور دوسرا، نظرثانی کے وقت پیش کی جانے والی دستاویز۔ الیکشن کمیشن نظرثانی میں آدھار کو بطور ثبوت قبول نہ کرنے کے اپنے فیصلے کے دفاع میں کوئی ٹھوس دلیل پیش نہیں کرسکا۔ عدالت نے اس کے لیے 21 جولائی تک کا وقت دیا ہے۔ دراصل الیکشن کمیشن کے اس فیصلے پر ہر طرف تنقید ہورہی ہے اور کمیشن کو اس کا احساس ہونا چاہیے۔ ویسے بھی ووٹرلسٹ میں بے ضابطگیوں کی شکایت کوئی نئی بات نہیں ہے۔ جب کوئی سیاسی جماعت الیکشن کمیشن پر الزامات لگاتی ہے تو ووٹرز کا پریشان ہونا فطری بات ہے۔ لیکن جب شکایات سامنے آئیں تو کمیشن کو ٹھوس حل کے ساتھ آگے آنا چاہیے۔ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر کام کرے۔ اس میں عدلیہ کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن کمیشن کا رویہ اصولی نظر آتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جہاں تقریباً پوری اپوزیشن پارٹیاں کمیشن کے فیصلے پر تنقید کررہی ہیں، وہیں حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتیں کمیشن کا دفاع کررہی ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ کئی بار اپوزیشن کے سوالوں کے جواب الیکشن کمیشن کی طرف سے نہیں بلکہ حکمراں جماعت کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے لوگوں کے ذہنوں میں شکوک وشبہات کا پیدا ہونا فطری ہے۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ اگر آپ کو بہار میں ووٹر فہرستوں کی نظرثانی کے تحت شہریت کی جانچ کرنی ہے تو اس سمت میں پہلے ہی کارروائی کی جانی چاہیے تھی۔ ویسے شہریت کی جانچ پڑتال کا کام الیکشن کمیشن کا نہیں وزارت داخلہ کا ہے۔ ویسے الیکشن کمیشن نے عدالت کو یقین دہانی کرائی ہے کہ سماعت کا موقع دیے بغیر کسی بھی شخص کا نام ووٹرلسٹ سے نہیں نکالا جائے گا۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں ساعت کا عمل مکمل کرنے کے لیے اتنا وقت نہیں بچا ہے۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کمیشن کو حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ کسی بھی شناختی کارڈ کو قبول کرنے میں دشواری کیوں ہے؟ اگر ووٹر بننے کے لیے آدھار کارڈ درست نہیں ہے تو اتنے سارے کاموں کے لیے اسے کس بنیاد پر لازمی قرار دیا گیا ہے؟

سید شاہد واصف حسن واعظی

ہندوستان کی سب سے بڑی جمہوریت میں ووٹ دینا محض ایک آئینی حق نہیں، بلکہ شہری وقار اور شراکت کا نشان ہے۔ لیکن حالیہ دنوں بہار میں ووٹر فہرست کی 'خصوصی گہری نظرثانی' کے نام پر جو عمل شروع کیا گیا، اس نے اس آئینی حق کے گرد شک، خوف اور عدم اعتماد کا ایسا ہالہ بنا دیا جس سے لاکھوں شہریوں کی شناخت پر سوال کھڑے ہوگئے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹرلسٹ کی مکمل از سر نو جانچ کے حکم نے عام شہریوں کو دستاویزی ثبوت فراہم کرنے کی ایک ایسی بھول بھلیاں میں دھکیل دیا جس میں اکثر وہ لوگ پھنس سکتے ہیں جن کے پاس آج بھی بنیادی دستاویزات نہیں ہیں۔ والدین کی پیدائش کی تفصیل، شہریت کے پرانے ریکارڈ، یا شناختی کاغذات کا مطالبہ بظاہر انتظامی اصلاحات کا حصہ بتایا گیا، لیکن اس کے اثرات عملی طور پر شہریت کی خاموش جانچ میں تبدیل ہو گئے۔ اسی پس منظر میں معاملہ سپریم کورٹ پہنچا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوئے مالا باگچی کی بنچ نے ووٹر فہرست کی اس گہری جانچ پر فوری روک لگانے سے انکار تو کردیا، لیکن ساتھ ہی ایک اہم رہنمائی بھی جاری کی: آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ کو شناختی دستاویز کے طور پر قبول کیا جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ شہریوں کی شناخت کے عمل میں ان دستاویزات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اگر الیکشن کمیشن کو واقعی شہریت کی جانچ کرنی تھی تو یہ کام پر وقت ہونا چاہیے تھا، اور شہریت کی تصدیق کا اختیار وزارت داخلہ کے دائرے میں آتا ہے، الیکشن کمیشن کے نہیں۔ یہ بات نہایت اہم ہے کیونکہ اس سے یہ اصول واضح ہوتا ہے کہ انتخابی اندراج کا عمل شہری حقوق کے تحفظ کے دائرے میں ہونا چاہیے، نہ کہ مشتبہ جانچ کے داخل میں۔

عدالت کی اس عبوری ہدایت کو بہار کے لاکھوں ووٹروں کے لیے بڑی راحت قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو دیہی علاقوں، غریب بستیوں، اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کے پاس عمل دستاویزات یا پیدائش کے حقیقی مواقع موجود نہیں ہوتے۔ خاص طور پر خواتین، جن کے شناختی دستاویزات اکثر ناقص یا غیر موجود ہوتے ہیں، اس عمل میں سب سے زیادہ متاثر ہوسکتی تھیں۔ عرضی گزاروں میں سے ایک کی طرف سے سینئر وکیل گوپال شنکرنارائن نے عدالت کو بتایا کہ اس عمل سے تقریباً 7.9 کروڑ ووٹر متاثر ہوسکتے ہیں، کیونکہ محض آدھار یا ووٹر آئی ڈی کو تسلیم نہ کیے جانے سے ایک بڑے طبقے کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کردینے کا خطرہ ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے شناختی دستاویزات کو تسلیم کرنے کی ہدایت نے اس خطرے کو وقتی طور پر تو کم کیا ہے، لیکن اصل سوال ابھی باقی ہے کہ ووٹر پر اس قدر پیچیدہ تصدیق کا بوجھ کیوں ڈالا جارہا ہے؟ یہ سوال مزید سنگین ہوجاتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تصدیقی کارروائی کن علاقوں میں زیادہ شدت سے کی جارہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ اضلاع جہاں اقلیتیں، درج فہرست ذاتیں اور پسماندہ طبقات بڑی تعداد میں بستے ہیں، وہاں یہ عمل زیادہ جارحیت سے جاری ہے۔ اگر یہ محض اتفاق ہے تو اسے شفافیت کے اصول کے تحت صاف صاف بیان کیا جانا چاہیے۔ ورنہ یہ تاثر ابھرے گا کہ شناخت کی بنیاد پر سیاسی انجینئرنگ کی جارہی ہے، نہ کہ ووٹرلسٹ کی درستگی۔ جمہوریت کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ ووٹ کا حق ہر بالغ شہری کو بغیر رکاوٹ حاصل ہو۔ اگر شناخت کی آڑ میں اس حق تک رسائی کو اتنا پیچیدہ، خرچ ناک اور مشتبہ بنا دیا جائے کہ عام شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگے، تو یہ صرف عمل کی کمی نہیں بلکہ شہری اعتماد کی جڑوں کو کمزور کرتا ہے۔ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنی چاہیے کہ ووٹ کی پرچی صرف ایک انتخابی ٹول نہیں، بلکہ ایک شہری شناخت، وقار اور مساوی حقوق کی علامت ہے۔

سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پورے معاملے کو صرف انتخابی مفاد کی عینک سے نہ دیکھیں، بلکہ جمہوریت کی بقا کے لیے عوامی رابطہ، قانونی مدد، اور زمینی سطح پر رہنمائی کو اپنی ترجیح بنائیں۔ بدقسمتی سے آج اکثر جماعتیں ووٹ کو عزیز رکھتی ہیں، ووٹر کو نہیں۔ یہ پہلو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں جہاں متنوع زبانیں، ثقافتیں، رسم ورواج اور معاشی حالات موجود ہیں، وہاں کسی بھی ایک پیمانے یا ایک جیسی شناختی معیار کو تمام شہریوں پر لاگو کرنا عملی طور پر ممکن نہیں ہوتا۔ یہ عمل زیادہ تر وہ طبقات جو دہائیوں سے نظرانداز کیے گئے ہوں، جنہیں تعلیم، دفتر، صحت کی سہولتیں، اور نہ ہی انتخابی رسائی، ان کے لیے بے حد معیار محض ایک سرکاری رکاوٹ بن جاتے ہیں، نہ کہ کوئی اصلاحی اقدام۔ یہ ایک کھلا سچ ہے کہ ہمارے ملک میں کروڑوں لوگ آج بھی ایسے ہیں جنہوں نے کبھی اسپتال کا منہ نہیں دیکھا، جن کی پیدائیں سرکاری ریکارڈ میں درج نہیں ہوئی، جن کے بزرگوں کے نام نہ کسی اسکول رجسٹر میں لکھے گئے اور نہ ہی کسی سرکاری دستاویز میں۔ ایسے حالات میں والدین کی پیدائش کی تاریخ اور مقام ثابت کرنے کی شرط رکھنا ایک غیر ظرفی اور غیر انسانی مطالبہ ہے، جو صرف شہریوں کو خوفزدہ کرنے اور انتخابی عمل سے دور رکھنے کے لیے ہی کافی ہے۔ اس پورے معاملے میں جو چیز سب سے زیادہ تشویشناک ہے وہ یہ کہ یہ ساری مشق انتخابی سال کے آغاز میں کی جارہی ہے۔ جب ہر جماعت کو اپنی زمین مضبوط کرنی ہے، جب ہر ووٹ کی اہمیت ہے، ایسے وقت میں ووٹ دینے کے اہل شہریوں کو نہ ہے میں کھڑا کر دینا محض ایک انتظامی غفلت نہیں بلکہ سیاسی بدنیتی کا بھی اشارہ دیتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب لوگوں کا اعتماد مضبوط کیا جانا چاہیے، ان کی شمولیت کو بڑھایا جانا چاہیے، نہ کہ ان کی شناخت کو مشتبہ بنا کر انہیں حاشیے پر ڈال دیا جائے۔

مزید کہ شناخت کے ان پیچیدہ تقاضوں کا بوجھ اکثر ان افراد پر بھی پڑ رہا ہے جو روزگار کی تلاش میں ایک ریاست سے دوسری ریاست کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔ مہاجر مزدور، ریڑی والے، روزانہ کی اجرت پر کام کرنے والے، اور بنا کسی کاغذ اور مستحکم پتے کے زندگی گزارنے والے ان کی زندگی کا ہر دن ایک نئے چیلنج سے بھرا ہوتا ہے۔ ان کے لیے شناختی ثبوت جمع کرنا اور ضوابط کی پیچیدگیوں کو سمجھنا بھی ایک الگ جنگ ہوتی ہے۔ اگر ایسے شہریوں کو ووٹرلسٹ سے باہر کردیا جائے، تو یہ نہ صرف ان کے آئینی حق کی خلاف ورزی ہے بلکہ ان کی محنت، ان کی قربانی اور ان کی انسانیت کی بھی توہین ہے۔ یہ بھی ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ ایسے قوانین یا ضوابط اکثر ان ہی تک نہ پہنچ پاتے ہیں جن کے لیے وہ بنائے جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں، جب ہر شہری کو اپنی شناخت کو ثابت کرنا پڑے، تو یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ کیا یہ عمل واقعی شہریوں کے تحفظ کے لیے ہے یا ان کے راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنے کے لیے؟ جب ہر جماعت کو اپنی زمین مضبوط کرنی ہے، جب ہر ووٹ کی اہمیت ہے، ایسے وقت میں ووٹ دینے کے اہل شہریوں کو نہ ہے میں کھڑا کر دینا محض ایک انتظامی غفلت نہیں بلکہ سیاسی بدنیتی کا بھی اشارہ دیتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب لوگوں کا اعتماد مضبوط کیا جانا چاہیے، ان کی شمولیت کو بڑھایا جانا چاہیے، نہ کہ ان کی شناخت کو مشتبہ بنا کر انہیں حاشیے پر ڈال دیا جائے۔

مزید کہ شناخت کے ان پیچیدہ تقاضوں کا بوجھ اکثر ان افراد پر بھی پڑ رہا ہے جو روزگار کی تلاش میں ایک ریاست سے دوسری ریاست کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔ مہاجر مزدور، ریڑی والے، روزانہ کی اجرت پر کام کرنے والے، اور بنا کسی کاغذ اور مستحکم پتے کے زندگی گزارنے والے ان کی زندگی کا ہر دن ایک نئے چیلنج سے بھرا ہوتا ہے۔ ان کے لیے شناختی ثبوت جمع کرنا اور ضوابط کی پیچیدگیوں کو سمجھنا بھی ایک الگ جنگ ہوتی ہے۔ اگر ایسے شہریوں کو ووٹرلسٹ سے باہر کردیا جائے، تو یہ نہ صرف ان کے آئینی حق کی خلاف ورزی ہے بلکہ ان کی محنت، ان کی قربانی اور ان کی انسانیت کی بھی توہین ہے۔ یہ بھی ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ ایسے قوانین یا ضوابط اکثر ان ہی تک نہ پہنچ پاتے ہیں جن کے لیے وہ بنائے جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں، جب ہر شہری کو اپنی شناخت کو ثابت کرنا پڑے، تو یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ کیا یہ عمل واقعی شہریوں کے تحفظ کے لیے ہے یا ان کے راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنے کے لیے؟ جب ہر جماعت کو اپنی زمین مضبوط کرنی ہے، جب ہر ووٹ کی اہمیت ہے، ایسے وقت میں ووٹ دینے کے اہل شہریوں کو نہ ہے میں کھڑا کر دینا محض ایک انتظامی غفلت نہیں بلکہ سیاسی بدنیتی کا بھی اشارہ دیتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب لوگوں کا اعتماد مضبوط کیا جانا چاہیے، ان کی شمولیت کو بڑھایا جانا چاہیے، نہ کہ ان کی شناخت کو مشتبہ بنا کر انہیں حاشیے پر ڈال دیا جائے۔

جمہوریت یا اندراج کی سیاست؟ سپریم کورٹ کی رہنمائی

> سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پورے معاملے کو صرف انتخابی مفاد کی عینک سے نہ دیکھیں، بلکہ جمہوریت کی بقا کے لیے عوامی رابطہ، قانونی مدد، اور زمینی سطح پر رہنمائی کو اپنی ترجیح بنائیں۔ بدقسمتی سے آج اکثر جماعتیں ووٹ کو عزیز رکھتی ہیں، ووٹر کو نہیں۔ یہ پہلو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں جہاں متنوع زبانیں، ثقافتیں، رسم ورواج اور معاشی حالات موجود ہیں، وہاں کسی بھی ایک پیمانے یا ایک جیسی شناختی معیار کو تمام شہریوں پر لاگو کرنا عملی طور پر ممکن نہیں ہوتا۔

ووٹرلسٹ خصوصی نظرثانی سے ووٹروں میں بے چینی

سراج نقوی

بہار میں اسمبلی الیکشن سے کچھ عرصہ قبل ووٹر لسٹوں پر نظرثانی کے الیکشن کمیشن کے اراد وں کو سپریم کورٹ کی اس تعلق سے دی گئی ہدایت سے دھکا لگا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے الیکشن کمیشن سے کہا ہے کہ ووٹر آئی ڈی آدھار اور راشن کارڈ کو بھی ووٹروں کی شناخت ثابت کرنے کیلئے قابل قبول دستاویز کے طور پر منظوری دینے پر غور کرے تاکہ بہار میں آنے والے اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹرلسٹوں کی خصوصی نظرثانی میں ووٹروں کی شناخت ثابت ہو سکے۔ البتہ عدالت نے اس معاملے کو درخواست گزاروں کے عبوری حکم امتناعی جاری کرنے کے مطالبے کو تسلیم نہیں کیا۔ لیکن عدالت نے الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ وہ شناخت ثابت کرنے کے دستاویز کے طور پر آدھار کو تسلیم کرنے سے کیسے انکار کرسکتا ہے؟

دراصل گذشتہ 24 جون کو الیکشن کمیشن نے بہار میں ووٹرلسٹوں کی خصوصی گہری نظرثانی کے لیے ایک ڈیٹیلیشن جاری کیا تھا۔ اس حکم نامے کے تحت ووٹروں کی تصدیق کے لیے الاحم کے ساتھ دستاویزات کو قابل قبول قرار دیا گیا تھا۔ یہ تمام دستاویزات ہی ووٹر کو پیش کرنے تھے۔ اس معاملے پر اپوزیشن پارٹیوں کا اعتراض دراصل یہ ہے کہ اِن دستاویزات پیش کرنا عام شہری کے لیے ممکن نہیں اور کمیشن کو آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، یا پاسپورٹ یا راشن کارڈ وغیرہ کو ہی ثبوت کے طور پر تسلیم کرلینا چاہیے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات جو مذکورہ ڈیٹیلیشن کے وقت اور اسے صرف بہار تک محدود رکھنے کے پس پشت کمیشن کی نیت کی ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں الیکشن کمیشن کی مذکورہ کارروائی کو ووٹرلسٹوں میں ہیر پھیر کی بی جے پی قیادت والی حکومت کی کوشش کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ یہ بھی واقع ہے کہ موجودہ الیکشن کی معتبریت پر شدت سے سوال اٹھے ہیں اور اسے حکومت کی 'جی حضوری' والے ادارے سے لیے کیشن کے حکم نامے کے خلاف کانگریس سمیت تمام اہم اپوزیشن پارٹیاں سپریم کورٹ گئیں اور الیکشن کے ووٹرلسٹوں کی خصوصی نظرثانی کے فیصلے پر پر عبوری روک لگانے کی درخواست بھی عدالت سے کی گئی۔ عدالت نے ملاقاتیہ عبوری روک لگانے یا حکم امتناعی جاری کرنے سے گریز کیا۔ یہ نکتہ الیکشن کمیشن کے فیصلے پر جس طرح سوال اٹھائے ہیں وہ اہم ہیں۔ ان میں پہلا سوال خصوصی نظرثانی کے طریقہ کار کے لیے الیکشن کمیشن کے اختیارات، دوم، ان اختیارات کو نافذ کرنے کے معاملے میں طریقہ کار اور تیسرا نظرثانی کی ٹائم لائن کا معاملہ ہے۔

اب جہاں تک مذکورہ معاملے میں الیکشن کمیشن کے اختیارات کا تعلق ہے تو عدالت میں یہ بات بھی زیر بحث آئی ہے کہ کیا ووٹرلسٹوں پر نظرثانی کا مقصد کسی کی شہریت کا ثبوت طلب کرنا ہے؟ اور اگر ایسا ہے تو اس کا اختیار الیکشن کمیشن کو نہیں بلکہ وزارت داخلہ کو ہے۔ اسی لیے شہریت کے حساس مسئلے پر کچھ کہنا مناسب نہ ہوگا لیکن جہاں تک موجودہ الیکشن کمیشن کے طریقہ کار اور حکومت کے تئیں اس کے رویے کا تعلق ہے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ کمیشن حکومت کے ماتحت ادارے کی طرح کام کررہا ہے، حالانکہ یہ خود خود مختار ادارہ ہے۔ اب کیونکہ وزارت داخلہ بہار میں الیکشن کا عمل شروع ہونے اور دیگر اسباب سے کسی کی شہریت طے کرنے سے متعلق عمل اعلانیہ طور پر شروع نہیں کرسکتی، اسی لیے یہ فرائض غیر منصبی ادا کرنے کا کام الیکشن کمیشن کر رہا ہے۔ بہر حال یہ بات اس وقت صرف ایک الزام ہی ہے جب تک کہ ثابت نہ ہو جائے۔ عدالت نے جو دوسرا سوال اٹھایا ہے وہ فیصلے کو نافذ کرنے سے متعلق طریق عمل ہے۔ یہ سوال بجا طور پر پوچھا جاسکتا ہے کہ ووٹرلسٹوں پر نظرثانی کا یہ کام ریاست میں الیکشن کا عمل شروع ہونے سے پہلے ہی کیوں شروع کیا گیا؟ اور یہ عمل صرف بہار میں ہی کیوں شروع کیا گیا۔ اگر واقعی اس کی ضرورت تھی تو اسے پورے ملک میں بیک وقت شروع کیا جانا چاہیے تھا اور اس طرح شروع کیا جانا چاہیے تھا تاکہ اس کا ووٹروں کے حق رائے دہی پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ اسی طرح یہ کوئی مکنہ منفی اثر نہ پڑے۔ اسی دروازے کو کھٹکھٹا نا پڑا ہے، اور عدالت نے بھی کمیشن کے طریقہ کار پر سخت تبصرے کیے ہیں۔

لیکن، الیکشن کمیشن کی ووٹرلسٹوں پر نظرثانی کی کارروائی کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اس نے آدھار کو شہریت کا ثبوت ماننے سے انکار کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کا سبب جو بھی ہو لیکن اب یہ پہلے تک آدھار کارڈ کو بھی اس تعلق سے اہم دستاویز کی حیثیت حاصل تھی۔ آدھار کو لانے کے جو مقاصد بیان کیے گئے تھے اس میں بھی یہ بات شامل تھی کہ یہ کسی شہری کی جوابدہی کو موثر بنائے گا۔ اب اگر الیکشن کمیشن آدھار کی حیثیت کو ہی تسلیم نہیں کر رہا تو اس کی ضرورت ہی ختم ہو جاتی ہے۔ بہر حال عدالت نے کمیشن کو مشورہ دیا ہے کہ اسے راشن کارڈ، آدھار اور ووٹر آئی ڈی (جس میں ووٹر کی تصویر بھی ہو) کو بھی اس سلسلے کی دستاویز کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے۔ حالانکہ اس کے باوجود اس معاملے پر قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار کمیشن کے پاس ہی رہیگا۔ یعنی کمیشن کسی کا نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے یا نہ کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ دوسری طرف کمیشن کے مذکورہ فیصلے کے خلاف عدالت کے دروازے کھٹکھٹانے والے عرضی گزاروں کے ذریعہ اٹھائے گئے سوال سے بھی عدالت نے یہ کہہ کر اتفاق ظاہر کیا کہ یہ سوال "ہندوستان کی جمہوریت کی روح یعنی ووٹ دینے کے حق سے متعلق ہے۔" ظاہر ہے عدالت الیکشن کمیشن کے فیصلے کو جمہوری عمل کے لیے نقصاندہ ماننے والوں کی رائے کو بھی زیادہ کررہی ہے۔ اسی لیے یہ سوال بھی اہم ہے کہ الیکشن کمیشن آخر ایسے حالات کیوں پیدا کرنے یا اس کا شبہ پیدا کرنے کا موقع اپوزیشن پارٹیوں کو دے رہا ہے کہ جس کا ممکن انجام آمریت کو طاقت بخشنے اور بہت سے ووٹروں کے حق رائے دہی پر اثر انداز ہونے کا خطرہ موجود ہے۔

اب اس معاملے کی آئندہ سماعت اکیس جولائی کو ہونی ہے لیکن اس سے پہلے جس طرح الیکشن کمیشن کے فیصلے نے اپوزیشن پارٹیوں کو متحد کر دیا ہے اس سے بی جے پی حکمراں کی کچھ پریشانی بڑھی ہے۔ عام آدمی یہ ہاں رہا ہے کہ الیکشن کمیشن کا مذکورہ فیصلہ بی جے پی کو انتخابی فائدہ پہنچانے کی نیت سے لیا گیا ہے اور اس کے ذریعہ مگہد بی جے پی مخالف ووٹروں کو 'غیر ملکی' قرار دے کر ووٹ ڈالنے کے ان کے حق سے محروم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ حق رائے دہی سے محکمہ طور پر محروم کیے جانے والے طبقے میں طرح طرح کے تعداد ان ووٹروں کی بھی ہوسکتی ہے کہ جو راست یا بالواسطہ بی جے پی کو ووٹ دیتے رہے ہیں، لیکن یہ لوگ الیکشن کمیشن کے فیصلے سے ناراض ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کو ووٹرلسٹوں کی گہری جانچ کرنے کا اس وقت لیا گیا فیصلہ کسی بھی اعتبار سے عام شہری کے مفاد میں نہ ہو کر بی جے پی کے مفاد میں زیادہ ظاہر آتا ہے۔ اسی لیے اپوزیشن پارٹیاں بھی الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کے بعد حقیقت بھی ہیں، اور اس کا اثر الیکشن نتائج پر پڑنے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ بہر حال فی الحال بہار کے ووٹروں کو سپریم کورٹ کے ذریعہ الیکشن کمیشن کو دئے گئے اس مشورے سے کچھ حد تک راحت ملی ہوگی

ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے حکومت: یوگی

عوام کے ہر مسئلے کا ازالہ یقینی بنایا جائے، وزیر اعلیٰ کی افسران کو ہدایت

گورکھپور: (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار دوسرے دن جمعہ کو گورکھناتھ مندر احاطے میں 'جنتا درشن' کیا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً 200 لوگوں کے مسائل کو سنا اور کہا کہ پریشان مت ہوں۔ آپ کے مسائل کا حل یقینی کیا جائے گا۔ حکومت ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو متعلق معاملات کے ازالہ کا حکم دیا۔ جنتا درشن میں ایک خاتون نے علاج کے لئے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی تو اسے یقین دلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علاج کا اسٹیمیٹ منگا لیجئے حکومت پوری مدد کرے گی۔ انہوں نے جمعہ کی صبح جنتا درشن میں گورکھناتھ مندر احاطے میں کرسیوں پر بیٹھائے گئے لوگوں تک پہنچ اور ایک ایک کر کے سب کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ علاج کا اسٹیمیٹ جلد پورا کر کے حکومت کو دستیاب کرایا جائے۔

تین بچوں کی قاتل ماں کو سزائے موت

آٹھ برس کے بیٹے کی گواہی نے ملزمہ کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیا

اوریا: (پی این ایس) ایک سال قبل یو پی کے اوریا میں ایک ماں نے اپنے تین بچوں کو دریا میں ڈبو کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس کا چوتھا بچہ سوتوں کے برے ارادوں سے بچ گیا۔ اب اس کی گواہی نے ماں کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیا۔ عدالت نے خاتون کو سزائے موت سنائی ہے۔ دراصل 27 جون 2024 کو اوریا کے گاؤں مہچمبڈ براوا کی رہنے والی پریکا نے اپنے تین بیٹوں 6 سالہ آدتیہ، 4 سالہ ماہو اور 1.5 سالہ منگل کو سنگور ندی میں ڈبو کر ہلاک کر دیا تھا۔ خاتون نے 8 سالہ بیٹا سونو بچ گیا۔ اسی بیٹے کی گواہی پر تقریباً ایک سال بعد ماں کو ADJ-3 عدالت نے موت کی سزا سنائی ہے۔ سرکاری وکیل ایشیک مشرا نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا، ڈسٹرکٹ سیشن جج سیف احمد نے خاتون پریکا کو موت کی سزا دی۔ اس کیس میں کل 7 گواہ عدالت میں پیش کیے گئے۔ خصوص شواہد کی بنیاد پر ADJ-3 عدالت نے سزا سنائی۔ ضلع سرکاری کے وکیل ایشیک مشرا نے کہا، ماں پریکا اپنے چچا زاد دیور آشیش کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔ خاتون کی شادی امباوہ کے بربیر کے لوئیا گاؤں کے رہنے والے آشیش سے ہوئی تھی۔ آشیش کی تین سال قبل کرنٹ لگنے سے موت ہو گئی تھی۔ تب سے چچا زاد دیور ان کے ساتھ رہ رہا تھا۔ لیکن، دو بریکا کے چار بچوں کو گود لینے کے لیے تیار نہیں تھا۔ اس کے بعد جی 27 جون 2024 کو پریکا نے اپنے چار بچوں کو سنگور ندی میں ڈبو دیا تھا۔ لیکن اتفاق سے چوتھا بچ گیا جا تھا جس کی گواہی ماں کو پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے۔

یوگی نے سابق ایم پی کنور آنند سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا

گونڈہ: (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو گونڈہ کے منکاپور میں سابق ایم پی اور منکاپور ریاست کے مہاراج کنور آنند سنگھ کے انتقال پر ان کی تصویر پر گلپوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کر اپنی تعزیت کا اظہار کیا۔ مملکتی وزیر خارجہ کیرتی ورد ھن سنگھ کے والد کنور آنند سنگھ کا چہ جولائی کو 87 سال کی عمر میں لکھنؤ میں انتقال ہو گیا تھا۔ وہ چار بار ایم پی اور یوپی میں وزیر زراعت بھی رہے۔ اس کے علاوہ منکاپور ریاست کے مہاراج کے طور پر بھی ان کی شہرت تھی۔ وزیر اعلیٰ نے اس دوران کنور آنند سنگھ کے سماجی اور سیاسی کردار کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ کنور آنند سنگھ نے اپنے میعاد کار میں علاقے کی ترقی اور عوام کی بھلائی کے لئے کئی اہم اقدام کئے ہیں۔ جو ہمیشہ ترغیب کا باعث رہیں گے۔

مین پوری میں بغیر منظوری کے چل رہے 62 اسکولوں پر شکنجہ

بی ایس اے نے 3 دن میں بند کرنے کا دیا الٹی میٹم

مین پوری: (پی این ایس) اتر پردیش کے مین پوری میں تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی تعلیم کے محکمے نے بڑی کارروائی کی ہے۔ ضلع میں بغیر منظوری کے چلنے والے 62 نجی اسکولوں کو بند کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ ان اسکولوں کو تین دن کے اندر بند کرنا ہو گا۔ یہ فیصلہ مفت اور لازمی تعلیمی حقوق ایکٹ 2009 (آر ٹی ای ایکٹ) کے تحت لیا گیا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ حکومت کی منظوری کے بغیر کوئی بھی اسکول نہیں چلایا جا سکتا۔ اگر ان اسکولوں نے حکم پر عمل نہیں کیا تو انہیں 1 لاکھ روپے تک جرمانہ اور 10 ہزار روپے یومیہ اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ چیک ایجوکیشن آفیسر (بی ایس اے) دیپکا گپتا نے جاری کردہ حکم نامے میں کہا کہ یہ کارروائی چائلڈ رائٹس ایکٹ-2009 کے تحت کی جا رہی ہے، جس میں واضح انتظام ہے کہ کوئی بھی اسکول حکومت کی منظوری کے بغیر نہیں چلایا جا سکتا۔ بی ایس اے نے بتایا کہ ضلع کے مختلف ترقیاتی بلاکس میں چل رہے اسکولوں کا معائنہ کیا گیا۔ اس دوران پتہ چلا کہ بہت سے اسکول یا تو تعلیم کسی درست منظوری کے چل رہے ہیں یا وہ منظوری سے زیادہ کلاسز چلا رہے ہیں۔ جن ترقیاتی بلاکوں میں یہ اسکول چل رہے تھے ان میں سٹی ایریا مین پوری، ڈیولپمنٹ بلاک مین پوری، کشور، ورہ، برنہال، سرائے میرا، کرہل اور شکیہ شامل ہیں۔ ان تمام علاقوں کے بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں قائم ان غیر قانونی اسکولوں کی کارروائی کو فوری طور پر روک دیں۔ بی ایس اے دیپکا گپتا نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد طلباء کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ان سکولوں میں زیر تعلیم طلباء کی تعلیم میں خلل نہ پڑے۔ اس کے لیے بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان طلبہ کا فوری طور پر قریبی سرکاری یا گورنمنٹ اسکولوں میں داخلہ یقینی بنائیں اور اس کی معلومات دفتر کو بھی بھیجیں۔

فیروز آباد میں میلے کے دوران 13 سالہ لڑکے کا قتل

فیروز آباد: (پی این ایس) یوپی کے فیروز آباد ضلع میں 13 سالہ لڑکے کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ لڑکے کی لاش زیر تعمیر مکان کی چھت سے ملی۔ لڑکا رات کو گھر سے یہ کہہ کر نکلا تھا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ میلہ دیکھنے جا رہا ہے۔ معاملہ نندلا کوتوالی علاقہ کا ہے۔ معصوم موہت ولد رنجش کی لاش جمعہ کو محمد آباد سروس روڈ پر واقع ایک زیر تعمیر مکان کی چھت سے برہنہ حالت میں ملی۔ اس کے گلے میں قمیض بندھی ہوئی تھی جس سے واضح ہوتا تھا کہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ سر اور چہرے پر چوٹ کے نشانات بھی پائے گئے۔ گھر کے مالک رام کرشن چیین نے بتایا کہ پڑوسی میں کام کرنے والا استری کسی کام سے چھت پر گیا، جب اس نے بچے کی لاش دیکھی تو فوراً اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی راشٹریہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوربھ دکشت بھی مقامی پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا گیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ آس پاس کے علاقوں کی چھان بین شروع کر دی گئی ہے۔

سرکاری راشن میں ملایا جا رہا ہے پانی، ویڈیو وائرل

شاملی: (پی این ایس) اتر پردیش کے شاملی ضلع میں غریبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میرٹھ-کرنال بائی پاس پر صحیفہ تھانہ علاقے کے فلانی اور کے بیچ کھڑے سرکاری ٹرکوں میں کچھ لوگوں کے کھلے عام راشن کے ساتھ پھیٹر چھاڑ کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ٹرکوں سے گندم کی بوریاں نکال کر زاموں اور ڈیوں کے ذریعے اس میں پانی ملایا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ یہ کام ٹرک ڈرائیوروں اور راشن مافیا کی ملی بھگت سے ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سرکاری گوداموں سے اناج ٹرکوں میں لادا کر روانہ کیا جاتا ہے لیکن راستے میں ٹرک کو مقررہ جگہ پر روک کر اس سے راشن نکالا جاتا ہے۔ اس کے بعد خالی یا آدھی بھری بوریوں میں پانی ملایا جاتا ہے۔

لکھنؤ میں آج بارش سے وزیر گنج میں بڑا چھتہ مونگ پھلی منڈی کے قریب پانی بھر گیا

بیوی کے آشنا کے ہاتھوں شوہر کا قتل

علی گڑھ: (پی این ایس) آئے روز بیوی کی اپنے پریمی کے ساتھ مل کر شوہر کو قتل کرنے کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک معاملہ علی گڑھ کے برلا شہر کے محلہ لوھی میں سامنے آیا ہے۔ یہاں شوہر سریش جو بیوی کے اندھے پریم میں رکاوٹ بن رہا تھا، جبکہ وہ اس کے تین بچوں کی ماں تھی، جمعرات کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ بتا گزشتہ آٹھ سالوں سے شوہر کو دھوکہ دے رہی تھی۔ ایک ہندی اخبار کی رپورٹ کے مطابق قصبے کے محلہ لوھی کے آنجہانی گووندرائے کے دو بیٹوں میں سے بڑا دیہے گاؤں میں مزدوری کرتا ہے۔ سریش اپنے گھر کے ساتھ والے حصے میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کی شادی تقریباً 12 سال قبل فیروز آباد کے علاقے رائے پورہ میں بچ کا گلا کی 30 سالہ بیٹا سے ہوئی تھی۔ جوڑے کے تین بچے تھے—10 سالہ لیش، 8 سالہ پونیت اور 6 سالہ روشن۔ سریش شادی کے بعد سے دہلی میں کام کر رہا تھا۔

گورکھپور: بی آر ڈی میڈیکل کالج میں ڈاکٹر کی موت، بستر پر پڑی ملی لاش

گورکھپور: (پی این ایس) بابا راگھو داس میڈیکل کالج (بی آر ڈی) گورکھپور کے ایشیمیا ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ کے 32 سالہ ڈاکٹر کی لاش ان کے ہاسٹل کے کمرے سے ملی ہے۔ اٹلنٹا ڈیوڈ نامی اس ڈاکٹر کی لاش اس کے کمرے میں بیڈ پر پڑی ملی، دروازہ اندر سے بند تھا۔ صبح 10 بجے جب وہ ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ میں ڈیوٹی پر نہیں آیا اور فون بھی ریسیو نہیں کیا جا رہا تھا تو ایشمیا ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ کا عملہ اسے فون کرنے اس کے کمرے میں پہنچ گیا۔ کمرے کا دروازہ نہیں کھل رہا تھا۔ پھر بڑی مشکل سے اسٹاف نے کھڑکی اس کے کمرے میں دیکھا تو ڈاکٹر بیڈ پر لیٹا تھا۔ اس کے بعد اسٹاف نے شعبہ کے ڈاکٹروں کو اطلاع دی۔ متاہی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد موقع پر موجود پولیس اور سینئر ڈاکٹروں کی موجودگی میں کمرے کا دروازہ توڑا گیا۔ جس کے بعد ڈاکٹر ڈیوڈ کی لاش دیکھ کر سب حیران رہ گئے۔

فی الحال کمرے کا دروازہ بند ہونے کی وجہ سے معاملہ خودکشی کا لگتا ہے تاہم ان کی موت کی وجہ ایک بڑا سوال بنی ہوئی ہے۔ جس کے لیے پولیس پوسٹ مارٹم کا عمل اپنا رہی ہے۔ ڈاکٹر ڈیوڈ کی ٹیلی بھی یہاں نہیں رہتی، وہ شادی شدہ ہیں۔ اس کی بیوی اور خاندان کے افراد کیرالہ کے پیالا نکوٹی ضلع میں رہتے ہیں۔ وہ بی آر ڈی میڈیکل کالج سے پی جی ایشمیا پاکر رہے تھے۔ وہ آخری سال میں تھے اور 2 ماہ بعد امتحان شروع ہونے والا تھا۔ ان کے خاندان کے لوگ کیرالہ چھوڑ چکے ہیں۔ ایشمیریا ڈسپنسری کے سربراہ ڈاکٹر ستیش کمار کا کہنا ہے کہ موت کی وجہ ابھی واضح نہیں ہے۔

پولیس مڈبھیڑ میں تین بدمعاش گرفتار

رائے بریلی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی کے ڈلمو علاقے میں پولیس مڈبھیڑ میں تین شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جس میں ایک بدمعاش کے پیر میں گولی لگی ہے۔ جس کا علاج اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیو کمار سنہا نے جمعہ کو بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کی رات تقریباً 2 بجے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران، گوتم کا پورہ گاؤں چک ملک بھینی روڈ کے نزدیک پولیس اکائونٹر میں تین بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ ان اکائونٹر میں ملزم دیپک، تراپھی کی ٹانگ میں گولی لگی تھی اور اس کا علاج ضلع اسپتال میں چل رہا ہے۔ اس کے دو دیگر ساتھیوں انورالگ، تراپھی عرف شمیرا اور راکیش یادو کو بھی اکائونٹر میں گرفتار کیا گیا ہے۔

چھانگور بابا 7 دن کی ایس ٹی ایف تحویل میں

اے ٹی ایس چھانگور بابا اور نسرین کو لے کر بلرامپور کی کوٹھی پہنچی

لکھنؤ میں واقع سوریا کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل اندھ بین گپتا کی موجودگی میں مفاہمت نامے پر دستخط کئے گئے۔

بلرام پور: (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھنؤ سے غیر قانونی تبدیلی مذہب کے الزام گرفتار جلال الدین عرف چھانگور بابا کے کیس کی جانچ جاری ہے۔ اے ٹی ایس نے ان پر غیر قانونی تبدیلی مذہب کا گروہ چلانے اور غیر ملکی فنڈنگ ??سے بے پناہ دولت بنانے کا الزام لگایا ہے۔ بلڈوزر کارروائی کے ساتھ ہی عدالت نے چھانگور بابا اور ان کے قریبی ساتھی رجنو دوبر اور عرف نسرین کو جمعرات کو سات دن کے لیے ایس ٹی ایف کی تحویل میں دے دیا۔ ریمانڈ ملنے کے بعد جمعہ کو اے ٹی ایس کی ٹیم چھانگور بابا اور نسرین کے ساتھ بلرام پور کے اترولا پہنچی۔ پولس اور اے ٹی ایس اہلکاروں کی نگرانی میں چھانگور بابا کو اترولا کے ماہو پور میں مسار شدہ کوٹھی میں لے جایا گیا اور ضروری جانکاری اکٹھی کی گئی۔ دوپہر ایک بجے کے قریب اے ٹی ایس کی ٹیم چھانگور بابا کے ساتھ ماہو پور میں ان کی کوٹھی پہنچی، جہاں ضروری دستاویزات اور اہم جانکاریاں اکٹھی کی گئیں۔ اس دوران بڑی تعداد میں فورس موجود تھی۔ قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش ایس ٹی ایف چیف ایتابھ یش نے پانچ جولائی کو چھانگور بابا پر سنگین الزامات عائد کیے تھے۔ ایس ٹی ایف چیف کے مطابق جمال الدین عرف چھانگور بابا کا اصلی نام کریم اللہ شاہ ہے جو پچھلے تین چار سال سے ماہو پور میں رہ رہے تھے۔

ایس ٹی ایف چیف نے دعویٰ کیا کہ چھانگور بابا نے ممبئی کے سندھی نوین روہرا، مجنو روہرا اور بینی سمالے نوین روہرا کی مبینہ برین واشنگ کی اور انہیں اسلام اپنانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ان کے گروہ میں شامل لڑکے اپنا نام بدل کر لڑکیوں کو پھنساتے تھے۔ ان کے مطابق لکھنؤ کی گنجا گپتا کو مبینہ طور پر ایک ابو انصاری نام کے لڑکے نے امیت نام سے پھنسایا اور پتھر شاہ کی درگاہ پر لے گیا۔ جہاں مبینہ طور پر لالچ دے کر اسلام قبول کروایا۔ اے ٹی ایس کا دعویٰ ہے کہ 'ہاٹا نے تبدیلی کے لیے رقم لے کر رکھی تھی۔ برہمن، سردار یا کشتریہ لڑکی کو اسلام قبول کرنے کو 15-16 لاکھ روپے، پسماندہ ذات کی لڑکی کو 10 سے 12 لاکھ روپے اور دوسری ذاتوں کی لڑکیوں کو 8 سے 10 لاکھ روپے دیے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش ایس ٹی ایف نے اتر پردیش کے لکھنؤ سے نفرت انگیز تقریروں کے الزام میں چھانگور بابا کے کیس کی جانچ کر رہی ہے۔ اے ٹی ایس کی ٹیم نے چھانگور بابا کے کیس کی جانچ کے سلسلے میں ایک ملزم کو حراست میں لیا ہے۔ ایس ٹی ایف کے مطابق چھانگور بابا کی کوٹھی اترولا میں ہے۔ ٹیم نے بلرام پور میں سرکاری زمین بھی شامل تھی۔ فی الوقت اس کوٹھی کو گرا دیا گیا ہے۔ اے ٹی ایس نے اس معاملے میں کل 10 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ جن میں چھانگور بابا، نجنو روہرا کے شوہر نوین روہرا سمیت چار لوگوں کو اب تک گرفتار کیا جا چکا ہے۔ خیال رہے کہ اس معاملے میں تاحال ملزمین کا موقف سامنے نہیں آیا ہے۔ اتر پردیش میں اس سے پہلے بھی تبدیلی مذہب کے الزام میں متعدد علماء و مسلمین کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور کئی لوگ تاحال پولیس سلاسل میں۔

یوپی میں قتل، لوٹ اب عام بات، جرائم پیشہ افراد بے خوف

یوگی حکومت ہر مورچے پر ناکام، دنیا بھر میں ریاست کی بدنامی ہو رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ اتر پردیش میں جرائم پیشہ افراد بے خوف ہیں جنگ قتل، لوٹ کی واردات عام ہو چکی ہیں۔ یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ اتر پردیش حکومت کو دھمکی دیتا ہے کہ جرائم پیشہ افراد کو رام کو پھوڑ دیں گے یا پھر ریاست چھوڑ دیں گے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہاں صرف مجرمین بے خوف ہیں ریاست میں وہی شخص محفوظ ہے جو مجرمین کی نظر میں وفادار نہ ہو تی ہوں۔ بی جے پی حکومت میں ریاست بدنام ہو رہی ہے۔ کہیں دنگے دلنوں کی بارات میں ڈی جے بجانے پر ماریپٹ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو کہیں دو ملیے کے گھوڑے پر چڑھنے پر ہنگامہ ہو جاتا ہے۔ تازہ واقعہ بارہ بنکی کا ہے جہاں ایک دلت نوجوان شیلیندر کرشن گوتمندر میں داخلے سے روک دیا گیا اور بے رحمی سے اس کی پٹائی کی گئی۔ یادو نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ اب لوگ دہشت اور خوف میں جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی ہر مورچے پر ناکامی کی وجہ سے بی جے پی حکومت کی ہر مورچے پر ناکامی کی وجہ ریاست کی دنیا بھر میں بدنامی ہو رہی ہے۔ پیپلز اور خواتین رسوا ہو رہی ہیں۔ نظم و نسق تو پوری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے ریاست میں نہ تو کوئی سرمایہ کاری آ رہی ہے اور نہ ہی کوئی انڈسٹری لگ رہی ہے۔ بلکہ جو انڈسٹریلیاں لگی ہیں وہ بھی اب باہر جانے کا سمن بنا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ جو بڑے بڑے دعویٰ کر رہے ہیں لیکن کوئی بھی دعویٰ زمین پر نہیں اتر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستم ظریفی ہے کہ ریاست میں بڑے گھوٹالے میں ملوث ایک آئی اے ایس افسر ایک عرصے سے فرار ہے پولیس انہیں تلاش نہیں کر پا رہی ہے۔ تبدیل مذہب کے معاملے میں ہو یا دہشت گردانہ سازشیں ریاست میں ان کو پہتہ چلتا ہی نہیں کبھی چل بھی جاتا ہے۔ بی جے پی حکومت کی کارگزاری سے عوام عاجز آ چکے ہیں۔

جونپور میں ٹریکٹر مکینک کا گولی مار کر قتل

جونپور: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے تیزی بازار تھانہ علاقے میں جمعرات کی دیر رات بدمعاشوں نے رنجش کی وجہ چار ٹرکٹر مکینک کی گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں تین ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضلع میں سکرارا تھانہ علاقے کے ہری گاؤں باشندہ سروج پانچک (40) گذشتہ دیر رات تیزی بازار تھانہ علاقے کے بدھائی پور بازار میں اپنی دوکان بند کر کے گھر جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ سکلڈ بیما گاؤں کے نزدیک سیوک پائپ انڈسٹری کے نزدیک پہنچا اے بائیک سوار بدمعاشوں نے گولی مار دی۔ جس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ایڈیشنل ایس پی آشش کمار سنگھ نے بتایا کہ تیزی بازار پولیس نے موصول تحریری شکایت پر رات ہی تین نامزد ملزمین سنگھ شیام پانچک، آدتیہ پانچک اور نائیش پانچک کو گرفتار کر لیا ہے۔

بی جے پی ممبر اسمبلی کے ہوٹل میں نہاتے ہوئے خاتون کا بنایا ویڈیو

متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج، ملزم گرفتار

مرزا پور: (پی این ایس) مرزا پور کے دنیا کے مشہور ونڈھیا چل دھام میں واقع ماں ونڈھیا وائینی دیوی مندر کے نزدیک رتا کر ہوٹل میں کچھ لوگوں کے ساتھ طغیری ہوٹل کے اسٹاف نے نئی بی جے پی ایم ایل اے کے ہوٹل میں ظہیری ہوئی ایک خاتون کی خفیہ ویڈیو بنائی جس سے کافی ہنگامہ ہوا۔ پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اب اس معاملے پر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ یوپی کانگریس نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر لکھا ہے کہ ریاست کے لوگوں کے لیے ایک اہم اطلاع - مرزا پور کے بی جے پی ایم ایل اے جو خود کو معمودی کا پریوار کہتے ہیں۔ ایک خاتون کی ان کے ہوٹل میں نہانے کے دوران ویڈیو بنایا جاتا ہے۔ پلیٹز پی بے چی لیڈروں کے ہوٹلوں میں ظہیر نے گریز کریں۔ بی جے پی اور اس کے ارکان کا کردار اور چہرہ اب سب کے سامنے ہے۔

دراصل گھوسی کی ایک خاتون بدھ کی رات ماں ونڈھیا وائینی مندر کے نزدیک رتا کر ہوٹل میں کچھ لوگوں کے ساتھ ظہیری ہوئی تھی۔ خاتون اگلے دن جمعرات کی صبح گرد پرنیا بے ماں ونڈھیا وائینی سے ملنے سے پہلے نہانے کے لیے ہوٹل کے کمرے کے باتھ روم میں گئی۔ اس دوران ہوٹل کا اسٹاف آشیش مشرا اپنے باتھ روم کی چھپلی کھڑکی سے خاتون کا قابل اعتراض ویڈیو بنا رہا تھا۔ جب خاتون کو اس کا علم ہوا تو وہ باتھ روم سے باہر آئی اور چیخنے چلانے لگی۔ جب خاتون کے ساتھ آئے لوگوں کو اس بات کا علم ہوا تو وہ تھانے پہنچ گئے اور پولیس سے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ الزام ہے کہ پولیس نے حکومت کے دباؤ میں آ کر کوئی کارروائی کرنے کے بجائے سمجھوتہ کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ انہوں نے متاثرہ کو پیسے دے کر معاملہ دبانے کی کوشش کی۔ جب متاثرہ خاتون راضی نہیں ہوئی تو پولس نے رات دیر گئے خاتون کی شکایت کی بنیاد پر کسی طرح کیس درج کیا اور رتا کر ہوٹل کے ملازم آشیش مشرا کو گرفتار کر لیا۔ خاتون نے شکایت میں بتایا کہ آشیش نے ویڈیو بنا کر واٹس ایپ پر دیہر ستر مشرا کو بھیجا تھا۔ دیہر ستر مشرا کا تعلق ایم ایل اے رتا کر مشرا کے خاندان سے ہے۔ جی ایڈی و یک جوالا نے بتایا کہ خاتون نے اپنی ٹیم کے ساتھ ایک ہوٹل میں کمرہ بک کرایا تھا۔ صبح عورت اپنے کمرے کا باتھ روم استعمال کر رہی تھی۔ اس دوران ہوٹل کے ایک ملازم نے خاتون کی قابل اعتراض تصویر بنائی۔ خاتون کی شکایت کی بنیاد پر ہوٹل کے ملزم آشیش مشرا کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بجلی محکمہ کی کام میں لاپروائی کی وجہ سے عام لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا

ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ بجلی کے اہلکاروں کے خلاف مینجنگ ڈائریکٹر الیکٹرسٹی کو خط بھیجنے کی ہدایت دی

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ترقیاتی کاموں اور یونیڈ کے کاموں سے متعلق ماہانہ جائزہ میٹنگ ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی صدارت میں وکاس بھون میں واقع پاپو آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں محکمہ بجلی کا جائزہ لینے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ بجلی کے ایک افسر کنشکن اور ہاتھی لرانا سمرز کے حوالے سے کی جانے والی لاپرواہی اور شکایات پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے کنشکن کے حوالے سے محکمہ بجلی کے حکام کی لاپرواہی کی وجہ سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ بجلی کے اہلکاروں کے خلاف فینجنگ ڈائریکٹر الیکٹرسٹی کو خط بھیجنے کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ زراعت کی اسکیموں کا جائزہ لینے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ زمری بلاکوں کی تقسیم کے لیے بلاک وار کیمپس کا انعقاد کیا جائے اور مقامی عوامی نمائندوں کی موجودگی میں کسانوں میں بیج تقسیم کیے جائیں۔ گزشتہ ماہ منعقدہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے سلسلے میں ہدایات دی تھیں کہ ایگزیکٹو انجینئر کو چاہیے کہ وہ ضلع کی تمام ایسی سڑکوں کا سروے کرائیں جن کی تعمیر کا کام اس وقت دیکھ بھال کے دورانیہ میں ہے تاکہ اگر ان سڑکوں میں کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو متعلقہ کام کرنے والی ایجنسی کے ذریعہ سڑک کی مرمت کی جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ان ہدایات کی تعمیل کے تعلق سے ایگزیکٹیو انجینئر سے معلومات حاصل کیں اور ہدایت کی کہ ایک جامع سروے کر کے ضلع کے ایسے دیہاتوں میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے تجاویز تیار کی جائیں جن کی آبادی 500 ہے، جو کہ ابھی تک مرکزی سڑکوں سے منسلک نہیں ہیں۔ ضلع میں فیملی آئی ڈی بنانے کے لیے مقرر کردہ محکمہ وار ٹارگٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے مزید کہا کہ زراعت اور سماجی بہبود سمیت مختلف محکموں کی سست رفتاری پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ ماہ ہونے والی جائزہ میٹنگ سے پہلے اگر ہدف کے مقابلے میں 50 فیصد سے کم فیملی آئی ڈی بنتی ہیں تو متعلقہ محکمے کے افسران کو حتمی اندراجات جاری کیے جائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے چیف ویٹرنری آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام پاؤنڈ شیلٹرز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہوں۔ انہوں نے گائے کی پناہ گاہوں میں ہنر چارے کی دستیابی، محفوظ مویشیوں کی میلسٹی پیمائش اور پانی بھرنے کے مسائل کے حل کے حوالے سے بھی ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ نوڈل افسروں کو گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہیے۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مرنالی اوبیتاش جوشی اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو متالویہ کے ساتھ دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

ڈی آر ایم نے ریلوے اسٹیشنوں پر کام کا معائنہ کیا

ملازمین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی لیا جائزہ

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) راج کمار سنگھ نے گلشر اسٹیشن پر وزنی پل پر ہو رہے کام کا معائنہ کیا اور کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ مندھاپانڈے۔ولیت پور کے درمیان گلشر میٹر نمبر 1377/19-23 پ لائن پر کئے گئے سیس کی مرمت کے کام کا معائنہ کیا۔

بریلی اسٹیشن یارڈ میں پوائنٹ کراسنگ کے کام کا معائنہ کیا اور یارڈ میں ریگ چننے کے کام کا معائنہ کیا۔

بریلی اسٹیشن پر پلیٹ فارم، بکنگ آفس، ہندی لائبریری اور سرکولیٹنگ ایریا کا معائنہ کرتے ہوئے مسافروں کی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ بریلی اسٹیشن پر ریلوے کوچ ریسٹورنٹ کا معائنہ کیا اور مسافروں کو فراہم کی جارہی سہولیات کا معائنہ کیا۔

انہوں نے شاہجہاں پور اسٹیشن پر امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت چلائے جا رہے کاموں کی پیشرفت کا معائنہ کیا جس میں بیت الخلاء، پارسل آفس، فٹ اوور برج وغیرہ شامل تھے اور پلیٹ فارم نمبر 2 اور 3 پر لفٹ فاؤنڈیشن کے لیے کیے جا رہے کام کا معائنہ کیا اور حفاظت کے لیے پیریکیڈنگ کر کے کام مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

ڈی آر ایم نے شاہجہاں پور اسٹیشن یارڈ کے تقریب لیول کراسنگ نمبر 323، 321 اور بھولا سنج پر واقع ریلوے اراضی پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو قواعد کے مطابق پیمائش کر کے فوری طور پر ہٹانے اور ریلوے پاؤنڈری پوسٹس لگانے کی ہدایات دی گئیں۔

روزا اسٹیشن پر یارڈ کا معائنہ کرتے ہوئے لوڈنگ ٹریکوں کے مطالعے پر وزنی پل کی تعمیر کے لیے کارروائی کے لیے مشترکہ نوٹ تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ روزا ریلوے اسٹیشن کو ہیریٹیج اسٹیشن کے طور پر ترقی دینے کے لیے کیے جا رہے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی آر ایم نے ریلوے کوچ ریسٹورنٹ کا معائنہ کیا اور ملازمین کو فراہم کی جارہی سہولیات کا معائنہ کیا۔

ہوٹلوں اور ڈھابوں پر کیو آر کوڈ لگانے کا کام شروع

ضلع مراد آباد میں کانوڑ یاترا سے پہلے محکمہ خوراک حرکت میں آیا

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ضلع مراد آباد میں کانوڑ یاترا سے پہلے محکمہ خوراک نے ہوٹلوں اور ڈھابوں پر کیو آر کوڈ لگانے کا کام شروع کر دیا۔ کانوڑ روٹ پر آنے والے تمام ہوٹلوں میں صفائی پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ سیکورٹی کے نقطہ نظر سے دیگر انتظامات مکمل ہوں گے۔ ہوٹلوں اور ڈھابوں پر پیاز اور لہسن کے بغیر ساتوک کھانا پیش کیا جائے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر فوڈ مراد آباد اور اج ڈبل پرکاش سریواستو نے فوڈ سیفٹی افسران کے ساتھ خود فوڈ سیفٹی کنکٹ ایپ کیو آر کوڈ کو رام پور روڈ پر واقع ڈھابہ ریستورانوں پر چسپاں کیا۔ انہوں نے فوڈ بزنس مینوں سے کہا کہ تمام فوڈ بزنس مینوں کو اپنے اپنے اداروں پر لائسنس یا رجسٹریشن چسپاں کرنا ہوگی۔ دوسری جانب پولیس انتظامیہ کے اہلکاروں نے جمعہ کو کانوڑ روٹ کا معائنہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔

ملزمان کو آئندہ 48 رگھنٹوں میں گرفتار نہیں کیا گیا تو بجلی ملازمین ہڑتال پر چلے جائیں گے

بجلی محکمہ کے ٹھیکیدار حاجی مستقیم کو معلوم بدمعاشوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر کے زخمی کر دیا تھا

دیوبند (عارف عثمانی) گذشتہ یکم جولائی بجلی محکمہ کے ملازم اور ٹھیکیدار حاجی مستقیم پر سانپلہ روڈ پر نامعلوم بدمعاشوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر کے شدید طور پر زخمی کر دیا تھا جس کے بعد پولیس نے حملہ آوروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تھا تعداد اس سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے ایک حملہ آور کو پہچان لیا تھا لیکن دس دنوں کا وقت گذر جانے کے بعد بھی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی ہے جس کی وجہ سے بجلی ملازمین جمع ہو کر ایس ڈی او ایکھ نڈن سے ملاقات کے لئے پہنچے۔

انہوں نے بجلی ملازم کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ اگر ملزمان کو آئندہ 48 رگھنٹوں میں گرفتار نہیں کیا گیا تو تمام بجلی ملازمین ہڑتال پر چلے جائیں گے۔ ایس ڈی او نڈن نے بجلی ملازمین کی باتیں سننے کے بعد مقدمہ کے تجزیہ کار ایس آئی رونڈر کسانا سے بات کی اور بجلی ملازمین کی شکایات و مطالبات سے آگاہ کیا۔ جس کے بعد ایس آئی رونڈر کسانا نے یقین دہانی کرائی کہ بہت جلد ملزمان کو گرفتار کر کے پورے واقعہ کا خلاصہ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کئی پولیس ٹیمیں ملزمان کو سرگرمی کے ساتھ تلاش کر رہی ہیں۔ بجلی ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ انتظار کریں گے کہ ہڑتال کی وارننگ کے بعد پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے کے لئے مزید کیا اقدامات کرتی ہے۔ بجلی ملازمین کا کہنا ہے کہ اگر پولیس نے لاپرواہی کا رویہ اپنایا تو بجلی ملازمین ہڑتال کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

جامع مسجد میں کثیر تعداد میں حاصل کی جمعیۃ کی ممبر شپ

امام شہر حکیم سید معصوم علی کی سرپرستی وقاری نفیس الرحمن کی قیادت میں لگائے گئے سات کیمپ

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) جمعیۃ علماء ہند کی رکنیت حاصل کرنے کی مہم نے رفتار پکڑ لی ہے۔ ممبر سازی مہم رواں ماہ جولائی کے آخر تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد انتخاب ہوگا۔ جمعیۃ علماء شہر مراد آباد کے پانچوں حلقوں میں بھی ممبر سازی کا سلسلہ زور وشور سے جاری ہے۔

اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے حلقہ نمبر ایک کے صدر قاری نفیس الرحمن کی قیادت میں بعد نماز جمعہ شہر مراد آباد کی تاریخی جامع مسجد کے صحن اور اطراف میں سات عظیم الشان ممبر سازی کیمپ منعقد کئے گئے۔ اس کیمپ میں کثیر تعداد میں مسلمانوں نے جمعیۃ کی ممبر شپ حاصل کی۔ اس کیمپ کی سرپرستی امام شہر حکیم سید معصوم علی آزاد نے کی۔ اپنی ٹیم کے ساتھ حلقہ نمبر ایک کے صدر جنگی پیانہ پر کئی سازی مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کی سب سے بڑی ملی تنظیم جمعیۃ علماء ہند کو مزید مضبوط بنانے کے لئے فعال ممبر سازی کا سلسلہ پورے ملک میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔ اسی تناظر میں مراد آباد میں بھی جمعیۃ علماء شہر فعال ممبر سازی میں مصروف ہے۔ بالخصوص حلقہ نمبر ایک میں تاریخی ممبر سازی ہو رہی ہے۔ قاری نفیس الرحمن نے بتایا کہ کئی مقامات پر ممبر سازی کیمپ لگائے جا چکے ہیں اور یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہیگا۔

اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں سات عظیم الشان ممبر سازی کیمپ منعقد کئے گئے۔ اس کیمپ میں لوگوں نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ جمعیۃ کی ممبر شپ حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کی واحد جماعت ہے جو کہ ملک وملت کے مسائلوں کو سلجھانے میں پیش پیش رہتی ہے۔ ہمارے رہنما جمعیۃ کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر اور جمعیۃ علماء اتھلیی بورڈ کے صدر و نائب امیر الہند مفتی محمد سلمان منصور پوری کی سرپرستی میں حلقہ شہر ایک میں جمعیۃ کو ممبر سازی کے ساتھ ساتھ مضبوط و فعال بنانے کا عزم لیے ہوئے ہے۔

جس میں بڑی تعداد میں لوگ جڑ رہے ہیں۔ حکیم سید معصوم علی آزاد امام شہر مراد آباد، مفتی سید فہد علی نائب امام شہر مراد آباد، قاری محمد ابراہیم امام جامع مسجد مراد آباد، حافظ محمد عالم، مفتی ابوبکر صدیق منصور پوری، حاجی محمد حسیم صدیقی، قاری نفیس الرحمن صدر حلقہ نمبر ۱/شہر مراد آباد ، قاری غلام مصطفیٰ ، مولانا محمد اجمد مولانا محسن جمال، منٹر وظ الامین، قاری محمد ذیشان، محمد امان، محمد فرید، مفتی عبدالحق رسول پوری، ہاشم خان وغیرہ کی شرکت رہی۔

ہاسٹل کے لیے جاری فنڈز کے غلط استعمال پر سپرنٹنڈنٹ معطل

ریاستی وزیر نے ضلع سماجی بہبود افسر کے خلاف بھی تحقیقات کا حکم دیا

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ریاستی حکومت پسماندگی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ پریشن کماری کو مراد آباد میں محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے چلائے جانے والے 10 لاکھ روپے کی رقم کے سرکاری شیڈولڈ کاسٹ ہاسٹل کی دیکھ بھال کے لیے کام نہ کروانے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) حکومت اتر پردیش اسیم اروِن نے ضلع سماجی بہبود افسر کے خلاف بھی تحقیقات کی ہدایات دی ہیں۔ وزیر اسیم اروِن 7 جولائی کو مراد آباد میں ہاسٹل پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ پروگرام کے دوران گورنمنٹ شیڈولڈ کاسٹ ہاسٹل کے طلباء نے سماجی بہبود کے وزیر سے کئی شکایتیں کیں۔ شکایات کی بنیاد پر میرٹھ ڈویژن کی ڈپٹی ڈائریکٹر سیتا یادو نے 10 جولائی کو ہاسٹل کا دورہ کیا اور جانچ کی۔ تفتیشی افسر نے دیکھا کہ مارچ میں کاغذ پر 14 کیمرے خریدے گئے لیکن نصب نہیں کیے گئے۔ یہ کیمرے 9 جولائی کو تفتیشی افسر کی آمد پر لگائے گئے تھے۔ اسی طرح کاغذ پر 42 انچ کا ٹی وی مارچ میں لگانے کا ذکر تھا لیکن ٹی وی 7 جولائی کو لگا دیا گیا۔ یہی نہیں تفتیشی افسر نے کمروں، کھڑکیوں کی پینٹنگ، مین گیٹ کی مرمت اور پینٹنگ میں بھی بے ضابطگیاں پائی تھیں۔

بارش میں ٹرک ڈرائیور کا مکان گرا، بچہ جاں بحق

حادثے میں بیوی زخمی، گھر کا سارا سامان ملبے تلے دبا

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ضلع میں بارش کے درمیان ایک ٹرک ڈرائیور کا کچا مکان اچانک گر گیا۔ حادثے کے وقت ٹرک ڈرائیور کی بیوی اور اس کا 8 سالہ بیٹا گھر میں سو رہے تھے۔ ملبے تلے دب کر افضان موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ اس کی والدہ شدید زخمی ہو گئیں۔

مکان گرنے کا یہ واقعہ بدھ کی دیر رات پیش آیا۔ جب پورا خاندان اپنے گھر میں سو رہا تھا۔ تیز بارش کی وجہ سے مکان کمزور ہو کر اچانک منہدم ہو گیا تھا۔ افضان ملبے تلے دب کر دم توڑ گیا اور اس کی ماں کو گاؤں والوں نے زخمی حالت میں باہر نکالا۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ متوفی بچہ گاؤں کے ایک اسکول میں کلاس 2 میں زیر تعلیم تھا۔ حادثے میں نہ صرف جانی نقصان ہوا بلکہ گھر کا سارا سامان بھی ملبے تلے دب کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے کے بعد گاؤں میں سوگ کی فضا ہے۔

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) ضلع میں ٹرک کے درمیان ایک ٹرک ڈرائیور کا کچا مکان اچانک گر گیا۔

حادثے کے وقت نعمان کی اہلیہ اور اس کا 8 سالہ بیٹا افضان گھر میں سو رہے تھے۔ ملبے تلے دب کر افضان موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ اس کی والدہ شدید زخمی ہو گئیں۔

مکان گرنے کا یہ واقعہ بدھ کی دیر رات پیش آیا۔ جب پورا خاندان اپنے گھر میں سو رہا تھا۔ تیز بارش کی وجہ سے مکان کمزور ہو کر

میونسپل بورڈ نے ختم کرائے تجاوزات

دکانداروں کے چالان کاٹے اور سامان بھی ضبط کر لئے

دیوبند (عارف عثمانی) کانوڑ یاترا کے مدنظر میونسپل بورڈ دیوبند کی جانب سے تجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ میونسپل بورڈ کی ٹیم نے پولیس فورس کے ساتھ غیر قانونی طریقہ سے تجاوزات کرنے والوں کے چالان کاٹے اور سامان بھی ضبط کیا۔ تفصیل کے مطابق کانوڑ یاترا کے مدنظر میونسپل بورڈ دیوبند کے بجلی محکمہ کے انچارج وکاس چودھری کی قیادت میونسپل بورڈ ملازمین کی ٹیم نے منگلور چوکی کے انچارج جیے یادو اور ان کی پولیس ٹیم کے ساتھ منگلور روڈ چاند کالونی سے سرائے مالیان تک کا معائنہ کیا اور تجاوزات کرنے والے دکانداروں کی نشاندہی کی

ٹیم نے تجاوزات کرنے والے دکانداروں کے چالان کاٹے اور کئی دکانداروں کا سامان ضبط کیا۔ وکاس چودھری اور چوکی انچارج جیے یادو نے کہا کہ تجاوزات کرنے والوں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد مرتبہ تنبیہ اور وارننگ کے بعد بھی کچھ دکاندار تجاوزات کرنے سے باز نہیں آ رہے ہیں لیکن ایسے دکانداروں کے خلاف میونسپل بورڈ کی تجاوزات ختم کرنے والی مہم جاری رہیں گی اور خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف سخت کارروائی کے اقدامات بھی جاری رکھے جائیں گے۔ تجاوزات ختم کرانے والی مہم میں وکاس چودھری، براہسو، ایس آئی پوشت کمار، نونی، سفیان، ایس آئی جیے یادو، ایس آئی اندر جیت سنگھ، کانسٹیبل راہل ٹھاکر، کانسٹیبل کرشن، کپل رانا اور جسوب علی وغیرہ موجود رہے۔

وارڈ ممبر کی کوششوں سے سڑک کی تعمیر کا کام شروع

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے وارڈ نمبر 21/محلہ شاہ بخاری میں حسین شاہ مسجد سے سابق میونسپل رکن بندہ کے مکان تک جمعہ کے روز جیسے ہی سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہوا تو محلہ کے باشندوں نے وارڈ ممبر کے شوہر کو پھولوں کے گجرے پہنا کر اور مٹھائی کھلا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ شاہ بخاری کی یہ سڑک گذشتہ کئی سالوں سے نہایت خستہ حال تھیں، سڑک ٹوٹ جانے کی وجہ سے یہاں سے گذرنے والے اور خاص طور پر محلہ کے باشندوں کو بہت زیادہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس کے علاوہ برسات کے موسم میں سڑک پر بارش کا پانی بھر جانے کی وجہ سے لوگوں کا اپنے گھروں سے نکلنا بھی محال ہو گیا تھا۔ اس صورت حال سے پریشان محلہ شاہ بخاری کے باشندوں نے اپنی اس پریشانی سے وارڈ ممبر کے شوہر وہیم کو واقف کرایا انہوں نے مذکورہ پریشانی کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس پوری صورت حال سے میونسپل بورڈ کے چیئرمین کو واقف کراتے ہوئے فوری طور پر سڑک تعمیر کرانے کا مطالبہ کیا۔ میونسپل چیئرمین وپن گرگ نے بھی بہت جلد اس مسئلہ کو حل کئے جانے کی یقین دہانی کرائی تھی لہٰذا جمعہ کے روز جب سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تو اس محلہ کے باشندوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ اور انہوں نے شہر چیئرمین اور وارڈ ممبر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر وہیم ملک نے کہا کہ وارڈ کا ہر باشندہ میری ذاتی ممبر کی طرح ہے، انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی پورے وارڈ میں بھرپور ترقیاتی کام کرائے جائیں گے اور میونسپل بورڈ میں چیئرمین کو واقف کراتے ہوئے فوری طور پر سڑک تعمیر کرانے کا مطالبہ کیا۔ میونسپل چیئرمین وپن گرگ نے بھی بہت جلد اس مسئلہ کو حل کئے جانے کی یقین دہانی کرائی تھی لہٰذا جمعہ کے روز جب سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تو اس محلہ کے باشندوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ اور انہوں نے شہر چیئرمین اور وارڈ ممبر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر وہیم ملک نے کہا کہ وارڈ کا ہر باشندہ میری ذاتی ممبر کی طرح ہے، انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی پورے وارڈ میں بھرپور ترقیاتی کام کرائے جائیں گے اور میونسپل بورڈ میں حکومت کی جانب سے آنے والی اسکیموں سے بھی وارڈ کے باشندوں کو فائدہ پہونچایا جائے گا۔ وارڈ کے باشندوں کا کہنا ہے کہ ایگزیکٹیو کے دوران ان سے جو وعدے کئے گئے تھے وہ سب کے سب پورے ہوئے ہیں۔ وہیم ملک نے ان تمام وعدوں کو ایمانداری کے ساتھ پورا کیا ہے اس لئے مستقبل میں بھی انہیں اس اعزاز سے نوازا جائے رہے گا۔ اس موقعہ پر آصف ملک، بابو قریشی، سعید ودود والے، ارشاد ملک، بھورا قریشی، واجد ملک، سعید، انس ملک، افضال ملک، اسلم ٹھیکیدار وغیرہ موجود رہے۔

ایڈووکیٹ لٹریچر اینڈ کلچرل فورم کے زیر اہتمام میٹنگ کا انعقاد

مراد آباد (ذاکر علی بیگ) کچہری میں واقع ایس پی گپتا سبھا بھون کی دوسری منزل پر ایڈووکیٹ لٹریچر اینڈ کلچرل فورم کے زیر اہتمام ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت وویک کمار نرل ایڈووکیٹ نے کی۔ پروگرام کی نظامت محمد تنظیم شاہ زری ایڈووکیٹ نے کی۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وکلاء نے بار کے انتخابات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت وکلاء کو کئی قسم کے مسائل کا سامنا ہے جس کے حوالے سے ایڈووکیٹ لٹریچر اینڈ کلچرل فورم کے ذریعے امیدواروں کو ایک تجویز نامہ تیار کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کر رہے وویک کمار نرل نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے انتہائی افسوس کی بات ہے کہ جب کسی وکیل کی موت ہو جاتی ہے تو اس کے خاندان کی امداد کی رقم فراہم کرنے کا عمل بہت پیچیدہ ہوتا ہے۔ اس عمل کو آسان بنانا اور رقم کو دوگنا کرنا موجودہ مطالبہ ہے جس کے حوالے سے انہوں نے اس میٹنگ میں اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر ذیشان فتح ایڈووکیٹ، ایچ پال ایڈووکیٹ، رام اوتار شرما ایڈووکیٹ، مونس جمال ایڈووکیٹ، آدرن اگروال ایڈووکیٹ وغیرہ موجود رہے۔

جمعیۃ علماء ساڈھولی قدیم ضلع سہارنپور کی انتخابی میٹنگ کا انعقاد، صدر مولانا مفتی مکرم حسین قاسمی، سکریٹری مولانا سلمان ایوبی، ناظم قاری علی شیر منتخب

دیوبند (عارف عثمانی) دارالعلوم اسلامیہ مگن پورہ دیاشنکر بلاک سہارنپور میں جمعیۃ علماء ساڈھولی قدیم ضلع سہارنپور کے تحت ایک انتخابی اجلاس کا انعقاد وعمل میں آیا۔ جس میں تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز حافظ الشیخ عبدالستار نائکہ گنڈیوڑہ کے استاذ حفظ قاری محمد اعظم رحمانی کی تلاوت سے ہوا۔ اجلاس کی صدارت جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے ناظم عمومی مولانا مفتی عطاء الرحمٰن کیمل قاسمی نائکوی نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض ادارہ دارالعلوم اسلامیہ کے بانی ومہتمم مولانا مفتی مکرم حسین قاسمی نے انجام دیے۔ مہمان خصوصی مولانا مفتی عطاء الرحمٰن کیمل قاسمی نائکوی نے اپنے خطاب میں آزادی ہند کی تحریک میں جمعیۃ علماء ہند اور اس کے وابستگان کی قربانیوں، جدوجہد اور خدمات پر مفصل روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا قیام 1919 میں ہوا اور اس کے اغراض ومقاصد خالصتاً دین وملت کی خدمت، ملک کی آزادی، اور مظلوموں کی حمایت پر مبنی تھے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے 100 سال تاریخ میں نہ صرف آزادی کی جنگ میں اہم کردار ادا کیا بلکہ آج کے حالات میں بھی مدارس اسلامیہ کا تحفظ، بے گناہ نوجوانوں کی قانونی امداد، اور وقف جائیداد کی حفاظت جیسے امور میں پیش پیش ہے۔ انہوں نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی قیادت کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے ان کے تحریکی، فکری اور سیاسی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر مولانا سید حبیب اللہ مدنی (صدر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور) کی ہدایت پر ساڈھولی قدیم بلاک کے عہدیداران کی باقاعدہ جمہوری انتخاب عمل میں آیا۔

پولیس نے گاڑی میں توڑ پھوڑ کرنے اور ہنگامہ آرائی کرنے والے تین کانوڑیوں کو گرفتار کیا

دیوبند (عارف عثمانی) کانوڑ یاترا میں شامل شرپسند عناصر اور توڑ پھوڑ کرنے والے شرارت پسندوں کو سبق سکھانے کے لئے پولیس نے رڈکی کے قریب واقع ترسل ورلڈ کے سامنے ایک کار میں توڑ پھوڑ کرنے اور ہنگامہ آرائی کرنے والے تین کانوڑیوں کو پولیس نے گرفتار کر کے ان کے خلاف آرمس ایکٹ کال نمبی کے تحت مقدمہ قائم کر کے سخت پیغام دیا ہے۔ پولیس نے گرفتار کئے گئے کانوڑیوں کے خلاف گاڑی کے مالک کو جان سے مارنے کی کوشش کرنے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ گرفتار کئے گئے ملزمان نگلوہ ضلع سہارنپور کے باشندے ہیں۔ پولیس کی اس کارروائی کے بعد کانوڑ یاترا میں شامل ان تمام شرپسندوں کے لئے یہ سخت انتباہ ہے جو کانوڑ یاترا کو بدنام کرنا چاہتے ہیں یہ پہلا مقدمہ ہے، اس آپریشن کے تحت ایسے لوگوں پر شکنجہ کسا جائے گا جو سناتن مذہب کی آڑ میں بنگلہ آرائی، شرپسندی اور توڑ پھوڑ کرتے ہیں اس کے علاوہ اوباش مارو، تھپڑ بھی وارداتوں کو بھی انجام دیتے ہیں۔ سناتن مذہب کی روایات اور اس کے وقار کو بچانے کے لئے وزیر اعلیٰ دھامی کے اس قدم کی بھرپور ستائش کی جارہی ہے۔

یوتھ پالیسی میں مثبت نظریے کو شامل کرنے کی ضرورت

نوجوانوں کے لئے تشکیل دی گئی کمیٹی کی میٹنگ سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا خطاب

ممبئی: ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے مقصد کے ساتھ ایک نظریاتی شدہ یوتھ پالیسی تیار کی جانی چاہیے۔ چیف منسٹر دیویندر فونویس نے زور دیا کہ اگر نئے چیلنجوں کا سامنا کرنے والے نوجوانوں کے بدلتے نظریہ کو یوتھ پالیسی میں شامل کیا جاتے تو تبدیلی ممکن ہے۔

چیف منسٹر فونویس ودھان بھون میں ریاست کی نظر ثانی کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر اور کمیٹی کے چیئرمین دتاتر سے بھرنے، ایم ایل اے امول متکری، شری کانت بھارتیہ، سنتوش دانوے، راجیش پوار، آشوتش کالے، پردین دنگے، ویدیہ گوکھلے، سوہاس کامدے، ڈاکٹر بابا صاحب دیش مکھ، سروجا، روہت کے پاٹل، روہت پوار، اور دیگر موجود تھے۔ برادری پرم شری کراتی شاد، کشرشیتن تیلی کے صاحب ساتھ ریاستی اور قومی کھیلوں کے ایوارڈ یافتہ بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فونویس نے کہا کہ نوجوانوں کے خیالات اور توقعات کو سمجھ کر اگر پالیسی بنائی جاتے تو مناسب رہے گی۔ ایک متوازن پالیسی تیار کرنے کی ضرورت ہے جس میں شہری اور دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے تربیت، سہولیات اور اسکیمیں شامل ہوں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے یوتھ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے ساتھ اور دیگر محکموں کو بھی آپس میں مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر نے آج اسکولوں، کالجوں، سوشل میڈیا اور مدرسوں سنٹر کے نمائندوں کو پالیسی میں شامل کرنے اور ان کی تجاویز کو شامل کرنے کا حکم دیا۔ ایم ایل اے اور مہاممبران نے بھی میٹنگ میں تجاویز پیش کر کے خوشحال پالیسی میں اپنا حصہ ڈالا۔

تعلیم، روزگار اور حب الوطنی کو ترجیح

اس موقع پر وزیر کھیل دتاتر سے بھرنے نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مختلف اقدامات کو نافذ کر رہی ہے۔ شیری، دبئی اور قبائلی علاقوں میں نوجوانوں کی ضروریات کی نشاندہی کرنے، ملک اور بیرون ملک نوجوانوں کی پالیسیوں کا مطالعہ کرنے، ہر ادارے سات چیت کے ذریعے عمل نکالا جائے گا۔ نئی نظریاتی شدہ یوتھ پالیسی میں تعلیم، روزگار، انٹرپرینیورشپ، واشورانہ اور سماجی ترقی، اسٹارٹ اپس، مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ساتھ ساتھ احساس ذمہ داری، حب الوطنی اور قائدانہ خصوصیات پر زور دیا جاے گا۔ بتایا گیا کہ اس مقصد کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح کی اسکیمیں، یوتھ ٹریننگ سینٹر، یوتھ ایوارڈ، پائلٹ، فیسیلیٹی، شخصیت کی ترقی کے اقدامات، یوتھ فنڈز، اور یوتھ ریپٹیشن انڈیکس کو شامل کیا جائے گا۔

زبردستی یا لالچ دیکر کسی کا مذہب تبدیل کرنا جرم ہے

قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریزرویشن کا فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: دیویندر فڑنویس کا

ممبئی: سپریم کورٹ نے گزشتہ دنوں ایک فیصلہ سنایا ہے جس کے تحت یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان کسی زمرے میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا ہے تو اسے اسی مذہب میں رہنا ہے۔ اس فیصلے پر زور دیتے ہوئے چیف منسٹر دیویندر فونویس نے قانون ساز اسمبلی میں ایک تجویز کے جواب میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریزرویشن کا فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاے گی۔ عیاں رہے کہ گمبھر گوپی چند پڈالکر نے زبردستی تبدیلی مذہب کے معاملے پر ایک تجویز پیش کی تھی۔ ممبر جتیندر اوہاد نے بھی اس تجویز پر بحث میں حصہ لیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ زبردستی یا لالچ کے ذریعے تبدیلی مذہب ایک جرم ہے، وزیر اعلیٰ دیویندر فونویس نے کہا کہ جبری تبدیلی کے خلاف سخت قانون بنایا جائے گا۔ ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی رپورٹ حکومت کو موصول ہو گئی ہے۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر جرمانہ کارروائی کی جاے گی۔

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اسی مذہب میں رہنے کا فیصلہ دیا ہے جس میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اس سلسلے میں کارروائی کرے گی۔ یہ پتہ چلا ہے کہ کچھ معاملات میں، ریزرویشن کے فائدہ کا غلط استعمال کیا جارہا ہے، چیف منسٹر فونویس نے کہا کہ ایسے معاملات میں حکومت سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرے گی۔

چیف منسٹر منسٹر فونویس نے مزید کہا کہ سانگلی ضلع میں جبری تبدیلی کے معاملے میں متعلقہ مذہبی رہنما کو پیشگی ضمانت مل گئی ہے۔ اس سلسلے میں اجل دائرکی جاے گی اور تاخیر سے متعدد درج کرنے پر متعلقہ پولیس افسران سے بھی پوچھ گچھ کی جاے گی۔ پونے ضلع میں تناؤاور کے معاملات میں خصوصی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ ایک ماہ کے اندر موصول ہونے کے بعد عزم کارروائی کی جاے گی۔

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اسی مذہب میں رہنے کا فیصلہ دیا ہے جس میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ حکومت ممبئی: سپریم کورٹ نے گزشتہ دنوں ایک فیصلہ سنایا ہے جس کے تحت یہ کہا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان کسی زمرے میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا ہے تو اسے اسی مذہب میں رہنا ہے۔ اس فیصلے پر زور دیتے ہوئے چیف منسٹر دیویندر فونویس نے قانون ساز اسمبلی میں ایک تجویز کے جواب میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریزرویشن کا فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاے گی۔ عیاں رہے کہ گمبھر گوپی چند پڈالکر نے زبردستی تبدیلی مذہب کے معاملے پر ایک تجویز پیش کی تھی۔ ممبر جتیندر اوہاد نے بھی اس تجویز پر بحث میں حصہ لیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ زبردستی یا لالچ کے ذریعے تبدیلی مذہب ایک جرم ہے، وزیر اعلیٰ دیویندر فونویس نے کہا کہ جبری تبدیلی کے خلاف سخت قانون بنایا جائے گا۔ ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی رپورٹ حکومت کو موصول ہو گئی ہے۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر جرمانہ کارروائی کی جاے گی۔

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اسی مذہب میں رہنے کا فیصلہ دیا ہے جس میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ حکومت

گوریگاؤں میں بیسٹ کی بس حادثہ کا شکار، 8 مسافر زخمی

سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرانے پر بس کا اگلا حصہ تباہ، رہگیروں میں بس ڈرائیور اور کنڈکٹر بھی شامل

ممبئی: آج جمعہ کی صبح شیودری۔ دنڈوشی روڈ پر ایک بس کے ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرانے سے کم از کم آٹھ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں برہن ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر بھی شامل ہیں۔

بی ای ایس ٹی کے ترجمان سوداس ساونت نے بتایا کہ جب بس گوریگاؤں کے وذرائی پولیس اسٹیشن کے قریب پہنچی تو سروس روڈ سے اچانک ایک پرائیویٹ کار بس کے سامنے آگئی۔ بس ڈرائیور نے گاڑی پر سے کنٹرول کھو دیا اور وہ سڑک کے بائیں جانب کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ جس کے سبب بس کا اگلا اور بائیں حصہ بری طرح تباہ ہو گیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے جوگیشوری ٹراما کیئر اسپتال لے جایا گیا۔ زخمی مسافروں کی شناخت اشرف شاہد حسین (66)، ہیتارام گائیکواڑ (60)، بھارتی ماندوکر (56)، سدھاکر رپوالے (57)، پوجا پرنیش کاپڑیا (30) اور امیت یادو (35) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ ہونے کی وجہ سے بس میں مسافر بہت کم تھے اور شناختی دستاویز سے زیادہ مسافر زخمی نہیں ہوے۔

مہاراشٹر اسمبلی کی مختصر اور اہم خبریں

اساتذہ کی پنشن اسکیم میں اصلاحات کا جلد فیصلہ کیا جائے گا: ادے سامنت

ممبئی: وزیر برائے صنعت ادے سامنت نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ ریاستی حکومت جلد ہی ریاست میں اساتذہ کی پنشن اسکیم میں اصلاحات کے مسئلے میں مثبت فیصلہ کرے گی۔ وزیر ڈاکٹر ساونت اساتذہ کی پنشن اسکیم کے بارے میں رکن سدھاکر اڈالی کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ریاستی حکومت نے کیم نومبر 2005 سے ریاستی سرکاری ملازمین کے لیے کنٹریبوٹری پنشن اسکیم کو لاگو کیا۔ اس کے بعد اس اسکیم کو 2015 سے مرکزی حکومت کی نئی پنشن اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اساتذہ کے لیے کنٹریبوٹری پنشن اسکیم کو لاگو کرنے کا معاملہ فی الحال محکمہ خزانہ کے زیر غور ہے۔ اس پر جلد ہی ایک مثبت فیصلہ لیا جائے گا، اور ذریعی چیف منسٹری صدارت میں اسکول تعلیم کے وزیر کے ساتھ جلد ہی ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپلٹیوں کے اساتذہ کو بھی اسکولی تعلیم کے محکمے میں اساتذہ کی طرح فوائد حاصل ہوں۔

قبائلی علاقوں میں اساتذہ کی تنخواہوں میں تاخیر کا ازالہ کیا جائے گا

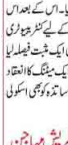

ممبئی: وزیر ریاستی حکومت قبائلی علاقوں کے اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کو تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور جلد ہی اس کو ترجیح دے گی، یہ اطلاع داخلہ (دیہی)، ہاؤسنگ، تعاون، کان کنی اور اسکولی تعلیم کے وزیر مملکت ڈاکٹر منگیش بھوئیر نے قانون ساز کونسل کو دی۔ کیمران کرن سرناٹک اور بھائی جگتاپ کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں اساتذہ کو وقت پر تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ یہ ہے کہ اس علاقے کے سکولوں کی تنخواہیں قبائلی محکمہ سے فنڈز ملنے کے بعد ہی ادا کی جاتی ہیں۔ کئی بار اساتذہ کو فنڈز کی کمی یا تاخیر کی وجہ سے ان کی تنخواہیں وقت پر نہیں ملتی ہیں۔ وزیر مملکت ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ انتظامیہ کو ضروری ہدایات دی جا چکی ہیں کہ وہ اس مسئلے میں جلد از جلد اقدامات کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اساتذہ کو ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا کم از کم پہلے ہفتے میں تنخواہ مل جائے۔

آوارہ کتوں کی تعداد پر قابو پانے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی

ممبئی: ریاست میں شہریوں کو کاٹنے والے آوارہ کتوں کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ایسے کتوں کی نس بندی اور انجیکشن ریبیز ویکسین دینے کے حوالے سے مرکزی حکومت کی طرف سے رہنما خطوط ہیں۔ وزیر ڈاکٹر ادے سامنت نے قانون ساز کونسل کو بتایا کہ ان ہدایات کے دائرہ کار میں کتوں کی تعداد کو کنٹرول کرنے کے لیے ریاست میں خصوصی مہم کو نافذ کرنے کا مثبت فیصلہ کیا گیا ہے، اور اس کے لیے خصوصی فنڈز دستیاب کرائے جائیں گے۔ رکن امیت گورکھے نے اس سلسلے میں رپورٹ دی۔

اسکولی طلبہ کو یونیفارم کی تقسیم میں تاخیر کی تحقیقات کی جائے گی

ممبئی: پالگھر ضلع کے 1 لاکھ 60 ہزار 917 طلبا، میں سے 1 لاکھ 41 ہزار 258 طلبا کو یونیفارم مل گیا ہے، جبکہ باقی 19 ہزار طلبا کو ابھی تک یونیفارم نہیں ملی ہے۔ اس معاملے کی چھان بین کی جائے گی اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی، ریاستی وزیر برائے داخلہ (دیہی)، ہاؤسنگ، تعاون، کان کنی، اسکولی تعلیم ڈاکٹر منگیش بھوئیر نے قانون ساز کونسل میں اس کی اطلاع دی۔ ممبران بھائی جگتاپ، پردین ریکر نے اس سلسلے میں سوال پوچھا تھا۔ وزیر مملکت ڈاکٹر منگیش بھوئیر اس سوال کا جواب دیتے ہوئے اظہار خیال کر رہے تھے۔ وزیر ڈاکٹر منگیش بھوئیر نے کہا کہ 2024-25 میں یکساں تقسیم کا طریقہ مختلف تھا۔ جہاں خواتین کی اقتصادی ترقی کا کام پریشیوں کو ایک یونیفارم کی سلائی کی ذمہ داری دی گئی تھی، وہیں ایجاکٹ گائیڈ کی دوسری وردی اسکول مینجمنٹ کمیٹی کو دی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے کئی جگہوں پر تاخیر ہوئی۔ تعلیمی سال 2025-26 میں ایک نظریاتی شدہ اسکیم پر عمل کیا جا رہا ہے، اور یونیفارم کے لئے نئی زبردار است تمام اسکولوں کی اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کو حوالہ کیے گئے ہیں۔ وزیر ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ کمیٹی خود مقامی سطح پر کپڑا خریدے گی اور یونیفارم تیار کرے گی۔ اس سلسلے میں قانون ساز کونسل کے چیئرمین پروفیسر رام شندے نے ریاستی وزیر ڈاکٹر بھوئیر کو ہدایت دی کہ سیشن ختم ہونے سے پہلے میٹنگ کریں اور متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کریں۔

ریاستی حکومت ہر اہل مل مزدور کو مکان فراہم کرے گی

اسمبلی اجلاس میں مزدوروں کو گھر فراہم کرنے کے حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے

ممبئی: حکومت ممبئی میں مل مزدوروں کو ان کے جائز گھر فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ کوئی بھی اہل مل مزدور گھر سے محروم نہ رہے۔ صنعت کے وزیر ادے سامنت نے ایک بیان کے ذریعے قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کمل مزدوروں کے لیے مکانات تعمیر کرنے کا فیصلہ آج نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی طرف سے منعقد شہر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں جہاں کہیں بھی جگہ دستیاب ہے، کی میٹنگ میں لیا گیا۔

وزیر سنرسامنت نے کہا کہ آزاد میدان میں مل مزدوروں کے احتجاج کا دعوہ کرنے کے بعد دی گئی یقین دہانی کے مطابق آج نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی صدارت میں مزدور مزدوروں کے لیے شیلٹر میں مکان خریدنا لازمی نہیں ہے، بلکہ رشتہ کا رانہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن مل مزدوروں نے 2024 میں مکان نہیں خریدے ہیں ان کے گھر کے دعوے کی میعاد ختم نہیں ہوئی، اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی اس سلسلے میں حکومتی فیصلے میں پوائنٹ نمبر 17 کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

چکی آبادیوں کی بحالی کے منصوبے میں مل مزدوروں کو گھر فراہم کرنے کے لیے کوڈ بنانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس طرح مرکزی حکومت سے ممبئی شہر میں تنگ کے بیچن پرمل مزدوروں کے لیے مکانات فراہم کرنے کی درخواست کی جا رہی ہے اور جلد مل مزدوروں کو انصاف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

مزدوروں کے فائدوں کے ساتھ قانون ساز اسمبلی میں میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں مزدوروں کو گھر فراہم کرنے کے حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے۔

شیلو میں مکان خریدنے کے لیے مل مزدوروں پر کوئی زبردستی نہیں کی گئی۔ وزیر سنرسامنت نے اس موقع پر کہا کہ جب ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا تو غلط معلومات پھیلائی گئیں۔ مل مالکوں کے نمائندوں کے ساتھ قانون ساز اسمبلی میں میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں مزدوروں کو گھر فراہم کرنے کے حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے۔

ٹرانسپورٹروں کو حکومت کی ہدایات پر عمل کرنا بہت ضروری

ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں نے آگرونین کی خلاف ورزی کی تو سخت کارروائی کی جائے گی

ممبئی: ریاست میں بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کو کاروبار کرتے وقت قانونی اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرناٹک نے ہدایت دی ہے کہ پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کے کاروبار میں مصروف بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اگر وہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرناٹک ودھان بھون میں ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائک ٹیکسیوں سے متعلق مختلف مسائل پر ایک میٹنگ میں بول رہے تھے۔ اس موقع پر ٹرانسپورٹ کمشنر وویک بھیما اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے دیگر افسران موجود تھے۔

وزیر ٹرانسپورٹ سنرسرناٹک نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہمیشہ اس شعبے میں مثبت تبدیلیوں کے لیے اقتراحی اقدامات کی حمایت کی ہے۔ سب بھی ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کو قانونی معاملات پر عمل کرتے ہوئے کاروبار کرنا چاہیے۔ ریاستی حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف حکومت سخت کارروائی کرے گی۔ ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ باشبہ ٹرانسپورٹ کمشنر وویک بھیما اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے دیگر افسران موجود تھے۔

وزیر ٹرانسپورٹ سنرسرناٹک نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہمیشہ اس شعبے میں مثبت تبدیلیوں کے لیے اقتراحی اقدامات کی حمایت کی ہے۔ سب بھی ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کو قانونی معاملات پر عمل کرتے ہوئے کاروبار کرنا چاہیے۔ ریاستی حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف حکومت سخت کارروائی کرے گی۔ ایپ پر مبنی بسوں، کاروں، بائیک ٹیکسیوں کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ باشبہ ٹرانسپورٹ کمشنر وویک بھیما اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے دیگر افسران موجود تھے۔

ممبئی کا اگلا میئر ہماری مہایوتی سے ہی ہوگا

ادھو اور راج ٹھاکرے کی ہندی مخالف مہم کو عوام نے سائڈ لائن کر دیا ہے، اس کا عام مراٹھی آدمی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا: دیویندر فرنویس کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر میں ٹھاکرے بھائیوں کے ایک ساتھ آنے کی وجہ سے مہاراشٹر میں اٹھائے گئے زبان کے تنازعہ کے درمیان سی ایم دیویندر فرنویس نے بڑا بیان دیا ہے۔ دیویندر فرنویس نے کہا کہ بی ایم سی انتخابات کے بعد ممبئی کا میئر مہایوتی سے ہوگا۔ فرنویس نے کہا کہ ادھو سینا اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس کی ہندی مخالف مہم کو سائڈ لائن کر دیا گیا ہے۔ فرنویس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کا عام مراٹھی آدمی پر کوئی اثر نہیں پڑ رہا ہے، بلکہ اس سے صرف ادھو سینا اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس کو ہی نقصان پہنچ رہا ہے۔ ممبئی اور مہاراشٹر کے عام لوگ ان کی سیاسی ناکامی سے بخوبی واقف ہیں، اس لیے وہ کسی سے متاثر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کا اگلا میئر ہماری مہایوتی سے ہی ہوگا۔

ریاست میں اس سال اکتوبر اور دسمبر کے درمیان بلدیاتی انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ممبئی، تھانے، کلیان، وسئی ویرار، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات نومبر اور دسمبر کے درمیان ہوں گے۔ پچھلے 25 سالوں سے ادھو سینا ممبئی میونسپل کارپوریشن پر حکومت کر رہی ہے اور وہ کسی بھی قیمت پر دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کے لیے پوری طاقت لگا رہی ہے۔ ایک طرف ادھو سینا اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس کے درمیان اتحاد کی افواہیں ہیں، دوسری طرف بی جے پی اور شندے سینا کے درمیان اتحاد کی افواہیں ہیں۔ اس دوران فرنویس نے کہا کہ ادھو سینا اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس کو ہندی مخالف مہم کو عوام نے مسترد کر دیا ہے، اس کا عام مراٹھی آدمی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا: دیویندر فرنویس کا دعویٰ

دکان بند نہ ہو، انہیں بلدیاتی انتخابات باعزت نشست میں فتح درکار ہے۔ اس تمام سیاسی ہلچل کے درمیان وزیر اعلیٰ دیویندر فونویس نے دعویٰ کیا کہ وہ کچھ بھی کریں، عوام ان کے ساتھ ہے۔ مرکز میں وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت اور مہاراشٹر میں ہماری مہایوتی حکومت کے کام کو عام لوگ دیکھ رہے ہیں۔ ہماری حکومت سے عام لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ ہماری حکومت عوام کی توقعات پر پورا اتر رہی ہے اس لیے انہیں ہماری حکومت پر بھروسہ ہے۔ آنے والے تمام انتخابات میں ہماری مہایوتی کی جیت یقینی ہے۔ ہماری پارٹی برسرِ جیتے گی۔

کیا آئندہ بلدیاتی انتخابات مہایوتی کے جھنڈے سے لڑے جائیں گے یا باہر سے بی جے پی اکیلا چلو پر لڑے گی؟ اس پر بی جے پی لیڈر فونویس نے کہا کہ مہایوتی کی تمام اتحادی پارٹیاں مل کر الیکشن لڑیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیکھو بلدیاتی الیکشن بلدیاتی سیاست کو مدنظر رکھ کر لڑے جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ کچھ جگہوں پر الگ الگ الیکشن لڑے جائیں لیکن میں یہ بات پورے اعتماد کے ساتھ کہتا ہوں کہ اقتدار مہایوتی کے پاس آئے گا۔ میئر مہایوتی سے ہی ہوگا۔

تھانے: 17 سالہ لڑکی کی لاش کا معمہ 5 دنوں بعد حل

رکشہ ڈرائیور گرفتار، ملزم کو پولیس ریمانڈ میں رکھنے کی ہدایت

انوار الحق خان

تھانے: تھانے کے کاسرا وڈولی پولیس کے حد میں گاؤں کے پاس 5 جولائی کو ایک 17 سالہ لڑکی کی لاش ملی تھی، تفتیش میں اس لڑکی کے اغوا کی شکایت کلوا پولیس اسٹیشن میں درج کئے جانے کی بات سامنے آئی تھی، اغوا اور قتل کی تحقیق کرنے کی ذمہ داری تھانے کرائم برانچ یونٹ 5 کو سونپ دی گئی تھی جس میں پولیس نے شہر کے تی وی ٹی کیمروں کو کھنگالا تو اس میں یہ لڑکی تھانے اسٹیشن کے پاس اور پھر ایک آٹو رکشہ میں بیٹھتی نظر آئی۔ پولیس اس رکشہ کو تلاش کرنا شروع کر دیا۔ جس پر انھیں اسکا ڈرائیور اجن سورہ پٹی (40) کو لوک مانیہ نگر، وارڈ نمبر 3 سے گرفتار کیا گیا۔ پوچھ تاچھ پر ملزم نے بتایا کہ لڑکی کو رکشہ میں بٹھا کر فاتے بھیونڈی دیگر جگہوں پر دن بھر گھماتا رہا، پھر گائے گھر کے بعد اسی کے وہیں سے اسکا

محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے سنجے شرساٹ کو نوٹس

الیکشن کے دوران حلف نامے میں ظاہر کیے گئے اثاثوں میں بڑا فرق پائے جانے پر وضاحت طلب

ممبئی: محکمہ انکم ٹیکس نے ساحلی انصاف کے وزیر ادے ایکناتھ شندے کے دھڑے کے لیڈر سنجے شرساٹ کو نوٹس بھیجا ہے۔ شرساٹ نے سمبھاجی نگر میں ایک عوامی پروگرام میں اس بارے میں سیدھا انکشاف کیا۔ الیکشن کے دوران حلف نامے میں ظاہر کیے گئے اثاثوں میں بڑا فرق پائے جانے کے بعد محکمہ انکم ٹیکس نے ان پر وضاحت طلب کی ہے۔ چھترپتی سمبھاجی نگر میں واقع بٹس ہوٹل معاملے میں وزیر سنجے شرساٹ کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ شرساٹ کو محکمہ انکم ٹیکس کی طرف سے براہ راست نوٹس موصول ہوا ہے، جو شندے دھڑے کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے۔ دوسری جانب سنجے راوت نے سنجے شرساٹ کی ایک پرانی ویڈیو شوشل میڈیا پر شیئر کی۔

سنجے راوت کی طرف سے شیئر کی گئی ویڈیو میں سنجے شرساٹ کو بیگ میں نوٹوں کے بنڈل کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ اب اس حوالے سے طرح طرح کی بحثیں شروع ہو گئی ہیں۔ شرساٹ ریڈ روم میں بیٹھے نظر آتے ہیں۔ اس کے پاس ایک بیگ پڑا ہے اور اس بیگ میں نوٹوں کا بنڈل نظر آ رہا ہے۔ اس دوران وہ فون پر بات بھی کر رہے ہیں۔ سنجے راوت نے سنجے شرساٹ کی ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ ویڈیو میں سنجے شرساٹ کو بیگ میں نوٹوں کا بنڈل دکھایا گیا ہے۔ سنجے شرساٹ نے اس پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ سنجے شرساٹ نے کہا کہ ویڈیو میں نظر آنے والا گھر میرا ہے اور میں اپنے ریڈ روم میں بیٹھا ہوں۔ میرا بیوا رتا کا اس کے ساتھ ہے اور ایک اور بیگ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ میں سفر سے آیا ہوں اور اپنے بستر پر بیٹھا ہوں۔ انتوں پیچ کے اتنی بڑی تھیلی رکھنی پڑتی ہے؟ اس تھیلے میں نوٹ نہیں بلکہ کپڑے ہیں، شرساٹ نے کہا کہ انہیں پیسوں کے سوائے کچھ نظر نہیں آ رہا ہے۔

شرساٹ نے کہا کہ اب اسے کپڑے رکھنے کے لیے تھیلے کی نہیں پیسوں کی ضرورت ہے۔ میں کہیں سے آکر اپنے خواب گاہ میں بیگ رکھوں تو خبر بن جاتی ہے۔ میرا گھر، ہاتو شری 2 نمبر ہے۔ میرے حلقے کے لوگوں سے پوچھیں۔ اگر کسی نے ویڈیو بنائی ہے تو میرے پاس اس بارے میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ شرساٹ نے یہ بھی کہا کہ شیو سینا ہمیشہ سے نہیں لیڈروں کے نہیں کارکنوں کے طور پر جینا سکھایا ہے، یہ ہمارا کردار ہے۔

ہنگولی: 14 ہزار سے زائد خواتین میں کینسر کی علامات

سنجیونی یوجنا کے تحت اسکریننگ کے دوران خواتین میں بچہ دانی، چھاتی اور منہ کا کینسر پایا گیا، محکمہ صحت فکرمند

ممبئی: مہاراشٹر کے ہنگولی ضلع میں سنجیونی یوجنا کے تحت اسکریننگ کے دوران 14 ہزار 500 سے زیادہ خواتین میں کینسر جیسی علامات پائی گئیں۔ اس اسکیم کے تحت 8 مارچ سے اب تک کل 2.9 لاکھ خواتین کا سروے کیا گیا، جس میں انہیں کینسر کی علامات سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ ان میں سے 14 ہزار 542 خواتین میں کینسر جیسی علامات پائی گئیں۔ جب اسکریننگ اور ٹیسٹ کیے گئے تو خواتین میں بچہ دانی کا کینسر، ایک میں چھاتی کا کینسر اور 8 میں منہ کا کینسر پایا گیا۔ یہ معلومات ریاست کے وزیر صحت پرکاش ابیٹکر نے جمعرات کو اسمبلی میں دی۔

وزیر صحت نے کہا کہ ہنگولی ضلع کلکٹر نے کینسر پر لگائے گئے اور ان کے فوری علاج کے لیے ایک مہم شروع کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کینسر کی تشخیص کے لیے دیہی علاقوں میں ہیلتھ کیمپ اور اسکریننگ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

تاہم، وزیر نے خواتین کے لیے علیحدہ کینسر اسپتال قائم کرنے کے کسی منصوبے کی تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں علاج کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور ناٹا سموربل اسپتال کے کینسر کے باہر ین ہاروہ وبا 11 ضلع اسپتالوں کا دورہ کرتے ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ آٹھ ضلعی اسپتالوں میں ڈے کیئر کیموتھراپی سنٹر شروع کیے گئے ہیں اور تمام اضلاع میں ان کے قیام کا عمل جاری ہے۔

ریاست میں جانوروں کے کاروبار کو زرعی کاروبار کا درجہ حاصل

مہاراشٹر حکومت کے فیصلہ سے ریاست کے 76 لاکھ جانور پالنے والے خاندانوں کو فائدہ پہنچنے کی امید

ممبئی: ریاست میں جانوروں کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے جانوروں کے کاروبار کو زرعی کاروبار کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ریاست میں مویشی پالنے کے کاروبار کے لیے ایک بڑی راحت ہے اور مہاراشٹر ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے ایسا فیصلہ کیا ہے، وزیر مویشی پالنے منڈے نے قانون ساز اسمبلی میں ایک بیان میں بتایا۔

مویشی پالنے کی وزیر محترمہ منڈے نے ک

عمرہ زائرین کیلئے صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کی ہدایت

ریاض، (ایاین آئی) سعودی عرب میں درارت حج ومعرہ نے ملک آنے والے عمرہ زائرین کو اہم ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم گرما میں خصوصی احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے تاکہ بہتر طریقے سے زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزارا جاسکے۔

سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج ومعرہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ضعیف الرحمان کی صحت اولین ترجیح ہے جس کے لیے عمرہ زائرین کو چاہیے کہ وہ صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کریں تاکہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ریپورٹس کے مطابق وزارت حج ومعرہ نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ ان دنوں موسم شدید گرم ہے جس میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں جن کے تحت زائرین دوپہر کے وقت براہ راست دھوپ کی تپش سے خود کو محفوظ رکھیں، اس کیلیے بہتر ہے کہ اپنی رہائش سے باہر جاتے وقت چھتری کو استعمال میں لائیں۔ ریپورٹس کے مطابق صحت رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہوئے جسم کو پانی کی کمی سے محفوظ رکھنے کیلیے مقررہ مقدار میں پانی کا استعمال کریں تاکہ جسم میں پانی کی سطح متاثر نہ ہو۔ دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے نئے عمرہ ویزا کیلئے اپنی پالیسی سخت کردی ہے۔ سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے اعلان کیا ہے کہ عمرہ کے خواہشمند بین الاقوامی افراد کو صرف اس وقت ہی ویزا جاری کیا جائے گا جب ان کی ریاض کی بنک [؟] انک مسار [؟] ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر درج ہوگی۔

عرب میڈیا کے مطابق سعودی حکومت کی نئی پالیسی کے تحت تمام عمرہ سروس فراہم کنندگان، کمپنیوں اور بین الاقوامی ایجنسی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ زائرین کے لیے صرف وزارت سیاحت سے لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں رہائش کا انتظام کریں اور اس کی مکمل تفصیلات لنک مسار پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کریں۔

وزارت حج وعمرہ نے واضح کیا کہ جو ادارے اس فیصلے پر عمل نہیں کریں گے، انہیں ویزہ تاخیر یا ریگولیری جرمانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، یہ فیصلہ 10 جون 2025 سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔

مہاراشٹر کے بعد اب بہار چناؤ چرانے کی تیاری: راہل گاندھی

بھونیشور میں کانگریس کے سمویدھان بچاؤ سمویش پروگرام میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا بی جے پی اور اڈانی گروپ پر سخت حملہ

بھونیشور: (ایجنسی) بھونیشور میں کانگریس کے سمویدھان بچاؤ سمویش پروگرام میں لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اڈانی گروپ پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی صرف آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہی ہے بلکہ مہاراشٹر کے بعد اب بہار میں بھی انتخابات کو چوری کرنے کی سازش رچ رہی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا شاخ کی طرح کام کر رہا ہے اور اپنی غیر جانبداری کھو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان ایک کروڑ سے دو کروڑ ووٹر شامل کیے گئے، جن کے بارے میں کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کون تھے یا کہاں

سے آئے! انہوں نے مزید کہا کہ بہار میں بھی اسی طرح کی سازش کی جا رہی ہے، جس کا کانگریس اور اپوزیشن اتحاد انڈیا سختی سے مقابلہ کریں گے۔ اڈیشا حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ یہ ریاستی حکومت صرف غریبوں کے دولت چھیننے کا کام کرتی ہے۔ پہلے بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) نے بھی کیا، اب بی جے پی بھی وہی کر رہی ہے۔ ریاست کے غریب، دلت، آدیواسی، پسماندہ طبقے، کسان اور مزدور ایک طرف ہیں، اور دوسری طرف 5-6 ارب پتی اور بی جے پی حکومت۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ اڈانی گروپ صرف نریندر مودی بلکہ اڈیشا کی حکومت کو بھی چلا رہا ہے۔ انہوں نے نیگن ہاتھ یاترا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ لاکھوں لوگ اس یاترا کو دیکھنے اور اس میں شامل ہوتے ہیں، لیکن جب اڈانی اور ان کے خاندان کے لیے رتھ روکا جاتا ہے تو سب کچھ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ حکومت کس کے اشاروں پر چل رہی ہے۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ اڈیشا میں 40,000 سے زائد خواتین اپاہج ہو چکی ہیں، لیکن آج تک کسی کو یہ معلوم نہیں کہ وہ کہاں گئیں؟ انہوں نے کہا کہ روزانہ اوسطاً 15 خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی ہوتی ہے، لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت دن رات عوام کا خون چوستی ہے اور ان کی زمینیں چھینتی ہے۔ آخر میں راہل گاندھی نے عوام سے اپیل کی کہ صرف کانگریس کارکنان اور اپوزیشن کے عوام مل کر ہی اس جنگ کو جیت سکتے ہیں، کیونکہ یہ لڑائی غریبوں اور دولت کے بل بوتے پر چلنے والی طاقتوں کے بیچ کی ہے۔

آپریشن سندور پوری طرح کامیاب، ایک بھی نشانہ نہیں چوکا

قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کا غیر ملکی میڈیا کی رپورٹنگ پر سخت ردعمل

کہا: ایک بھی تصویر بتایئے جس میں آپریشن سندور کے دوران ہندوستان کا نقصان ہوا ہو

چنئی: (ایجنسی) چنئی کی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) مدراس میں ایک تقریب کے دوران قومی سلامتی کے مشیر (NSA) اجیت ڈوبھال نے "آپریشن سندور" پر غیر ملکی میڈیا کی رپورٹنگ پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی غیر ملکی نیوز ایجنسیوں نے ہندوستان کے متعلق یہ گمراہ کن اور بے بنیاد رپورٹس شائع کی ہیں، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ آپریشن مکمل طور پر کامیاب رہا۔ اجیت ڈوبھال نے بتایا کہ: ہم نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور ہمارا ایک بھی طیارہ نہیں گرایا گیا۔ یہ آپریشن انتہائی کامیاب رہا۔ انہوں نے طنز کے لہجے میں کہا غیر ملکی پریس نے کہا کہ پاکستان نے یہ کیا، وہ کیا۔ آپ مجھے ایک بھی تصویر یا ثبوت دکھائیے جس میں ہندوستان میں کسی عمارت کو نقصان ہوا ہو، ایک کا بھی نہ! وہ انہوں نے صرف باتیں لکھ دیں اور چھاپ دیں۔ ڈوبھال کے مطابق غیر ملکی میڈیا نے 10 مئی سے پہلے اور بعد کی سٹلائٹ تصاویر جاری کی تھیں جن میں

ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جو سرحدی علاقوں میں نہیں تھے۔ پورے آپریشن میں صرف 23 منٹ لگے اور ہم نے کسی بھی جگہ خلاف ورزی نہیں کی۔ ہم جانتے تھے کہ کون کہاں ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا: اگر کسی کے پاس کوئی تصویر ہو جس میں ہندوستان کی طرف سے کیا گیا کوئی نقصان دکھائی دیتا ہو تو وہ دکھائے۔ واضح ہو کہ آپریشن سندور پر ہندوستانی حکومت کی جانب سے سرکاری سطح پر تفصیلات جاری نہیں کی گئیں، اور یہ ممکن ہے کہ اس کا ذکر کیپٹل بریاتیت ڈوبھال نے کسی عوامی پروگرام میں کیا ہو۔

ایس جے شنکر کا پانچ سال بعد دورۂ چین

ایس سی او کے اجلاس میں شرکت کے علاوہ چینی وزیر خارجہ سے بھی کریں گے ملاقات

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر اس ہفتے کے آخر میں چین کا دورہ کریں گے، جو کہ گزشتہ پانچ سالوں میں چین کا ان کا پہلا دورہ ہوگا۔ یہ دورہ اس لیے اہم مانا جا رہا ہے، کیوں کہ 2020 میں ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد دونوں ایشیائی ہمسایہ ممالک تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر چینی وزیر خارجہ وانگ یی سے بیجنگ میں دو طرفہ ملاقات کریں گے، جس کے بعد وہ 14 اور 15 جولائی کو چیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ چینی وزیر خارجہ کے ساتھ باضابطہ اور الگ ملاقات

اس ہفتے کے آخر میں ہونے والی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا یہ دورہ وزیر خارجہ وانگ یی کے دعوت پر ہو رہا ہے، جس میں انھوں نے SCO کے وفاقی وزرا کے اجلاس میں شرکت کی۔ یہ سرگرمیاں ممکنہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی آئندہ SCO سربراہی اجلاس میں شرکت کی راہ ہموار کر رہی ہیں۔

اقوام متحدہ نے 'کربلا' کو اسلامی ثقافت کا دارالحکومت قرار دیدیا

کربلا کا مستقبل روشن ہے اور یہ ترقی کی صحیح راہ پر گامزن ہے: اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے عراق محمد الحسن

کربلا/عراق: بین الاقوامی شناخت کی ایک اہم علامت میں اقوام متحدہ نے مقدس شہر کربلا کو اسلامی ثقافت کا دارالحکومت قرار دینے کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے عراق محمد الحسن کے ایک اعلیٰ سطحی دورے کے دوران کیا گیا۔ اپنے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے حسن نے کربلا کی گہری تاریخی، مذہبی اور ثقافتی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں کربلا کے مقدس شہر کی انسانی اور ثقافتی اقدار کی وجہ سے اس کی زیارت کا منتظر تھا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ایک متحد اور اچھی طرح سے برباد عراق کی ایک متحرک تصویر دیکھی، جہاں قوم پرستی اپنی سب سے خوبصورت شکل میں مجسم ہے۔ اقوام متحدہ کے ایلچی نے کربلا کی عالمی روحانی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہر سال لاکھوں زائرین امام حسین علیہ السلام اور حضرت عباس علیہ السلام کے مقدس روضوں کی زیارت کے لیے اس شہر کا رخ کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ مسلسل روحانی تعلق کربلا کو عالم اسلام کے ثقافتی دارالحکومت کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے موزوں امیدوار بناتا ہے۔

حسن نے کہا کہ کربلا کی گہری تاریخی جڑیں ہیں اور دنیا بھر کے عربیوں اور مسلمانوں کے دلوں میں اس کا ایک خاص مقام ہے۔ اس کا مستقبل روشن ہے اور یہ ترقی کی صحیح راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ صوبہ کربلا سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور بڑے ترقیاتی اقدامات کے نفاذ کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نہ صرف مقامی معیشت کو فروغ دیں گے بلکہ زائرین اور زائرین دونوں کے لیے خدمات کو بھی بہتر بنائیں گے۔ شیعہ مسلمانوں کے لیے مقدس یہ شہر طویل عرصے سے قربانی، مزاحمت اور اتحاد کی علامت رہا ہے۔ اس کی بڑھتی ہوئی عالمی نمائش اور مذہبی سیاحت کے ساتھ مکمل طور پر کربلا کو اسلامی ثقافت کے دارالحکومت کے طور پر تھام کر نا عراق کی ثقافتی سفارت کاری اور ترقی کے ایجنڈے میں ایک نئے باب کا آغاز کرتا ہے۔ کربلا کی نامزدگی کی اقوام متحدہ کی توثیق سے شہر کے ثقافتی اور روحانی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے عالمی اور بین الاقوامی حمایت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

بھاگوت کے 75 سال سے متعلق بیان پر آر ایس ایس کی وضاحت

نئی دہلی: (ایجنسی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کی 75 سال سے متعلق حالیہ تبصرے پر سنگھ نے وضاحت جاری کی ہے۔ سنگھ کا کہنا ہے کہ بھاگوت نے یہ بات آر ایس ایس کے مفکر مودیوت بنگلے کی 75 ویں جینتی (سالگرہ) کے موقع پر کہی تھی، اور اسے موجودہ حالات یا کسی مخصوص شخصیت سے جوڑنا غلط ہے۔ ہم کو انگریس اور اپوزیشن کے ساتھ سنگھ کا کوئی تعلق نہیں"۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے سربراہ موہن بھاگوت کے اس بیان کو کچھ سیاسی حلقوں نے غلط انداز میں لیا اور اسے موہن بھاگوت کے اپنے مستقبل یا آر ایس ایس میں تبدیلی سے جوڑ دیا۔ جبکہ سنگھ کا موقف ہے کہ یہ "صرف مودیوت بنگلے جی کے لیے کہا گیا جملہ تھا، اس کا کسی اور سے کوئی تعلق نہیں"۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے سربراہ موہن بھاگوت کے اس بیان کو کچھ سیاسی حلقوں نے غلط انداز میں لیا اور اسے پیچھے ہٹنے کی بات کی گئی۔ سیاسی حلقوں میں ٹیلی پیاتھی ہے۔ اپوزیشن نے اس تبصرے کو کے لیے بی جے پی پر نشانہ سادھا ہے۔ حالانکہ سنگھ کا کہنا ہے کہ سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کا بیان صرف آر ایس ایس کے مفکر مودیوت بنگلے کے 75 ویں یوم پیدائش کے موقع پر دیے گئے خطاب کے سیاق وسباق میں تھا۔

سنگھ کا کہنا ہے کہ اس بیان کو کچھ سیاسی حلقوں نے غلط انداز میں لیا اور اسے موہن بھاگوت کے اپنے مستقبل یا آر ایس ایس میں تبدیلی سے جوڑ دیا۔ جبکہ سنگھ کا موقف ہے کہ "یہ صرف مودیوت بنگلے جی کے لیے کہا گیا جملہ تھا، اس کا کسی اور سے کوئی تعلق نہیں"۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے سربراہ موہن بھاگوت کے